https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN OBSERVER
Quetta

بلوچستان آبزرور

کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | بدھ 28 اکتوبر 2026ء | 16 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 191

وویمن یونیورسٹی کو پورے ملک کی ماڈل یونیورسٹی بنائینگے، جعفر مندوخیل

اگرصوبے کی واحد وویمن یونیورسٹی کے طوراس کونمبرون ترجیح دی جارہی ہے تو پھر آپ بھی اپنی بہترین کارکردگی سے نمبرون بن کر دکھائیں

موجودہ حکومت بھی اپنی کارکردگی میں شفافیت لاکر اور میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنا کر ہی صوبے بھر کے نوجوانوں کا پورا اعتماد حاصل کرسکتی ہے' گورنر بلوچستان

کوئٹہ(خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ اگرصوبے کی واحد وویمن یونیورسٹی کے طوراس کونمبرون ترجیح دی جارہی ہے تو پھر آپ بھی اپنی بہترین کارکردگی سے نمبرون بن کر دکھائیں۔ ہمارا عزم ہے کہ اس یونیورسٹی کو مزید بہتر بنا کر پورے ملک کی ماڈل یونیورسٹی بنائینگے۔ اپنے چالیس سالہ سیاسی کیریئر کے تجربے کی بنیاد پر میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ایوارڈ دینے سے زیادہ اہم کام اس حقدار کا (بقیہ 1صفحہ 3پر)

سندھ کے عوام اپنا فیصلہ خود کرسکتے ہیں انتظامی یونٹ کا معاملہ بند ہونا چاہیے

بلاول بھٹو زرداری

بجلی کی فراہمی وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے، تاہم ملک بھر میں بجلی کا بحران سنگین ہے ،اسپتال کے توسیعی منصوبے کے افتتاح کے بعد گفتگو

اسپینسر آئی اسپتال کے توسیعی منصوبے کا افتتاح، عوام کو مفت طبی سہولیات کی فراہمی خوش آئند ہے؛ چیئرمین پیپلزپارٹی

کراچی (این این آئی) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹوزرداری نے کہا ہے کہ انتظامی یونٹ کے معاملے پر سندھ کا موقف واضح ہے، سندھ اسمبلی اپنا فیصلہ سنا چکی ہے، اس لیے اب اس موضوع کو بند ہونا چاہیے۔صوبے کے عوام اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنے کا حق رکھتے ہیں اور پیپلز پارٹی اس معاملے پر اپنا موقف بارہا واضح کرچکی ہے۔وہ منگل کو لیاری میں تاریخی ڈاکٹر لیخرو نانا بھائے اسپینسر آئی اسپتال کے توسیعی منصوبے کے افتتاح کے بعد میڈیا سے گفتگو کررہے تھے۔ اس موقع پر میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب بھی موجود تھے۔بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بجلی کی فراہمی وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے، تاہم ملک بھر میں بجلی کا بحران سنگین ہے اور کراچی میں صورت حال مزید خراب ہوتی (بقیہ 2صفحہ 3پر)

پاور سیکٹر کا گردشی قرضہ 2400ارب سے کم ہوکر 1680ارب روپے رہ گیا، اویس لغاری

پنجاب کی تمام بجلی تقسیم کارکمپنیوں میں بلوں کی وصولی 100 فیصد ہوگئی، وفاقی وزیرتوانائی

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیرتوانائی اویس لغاری نے کہا ہے کہ پاور سیکٹر کا گردشی قرضہ 2400ارب روپے سے کم ہوکر 1680ارب روپے رہ گیا ہے (بقیہ 3صفحہ 3پر)

نوشکی میں مسلح افراد کی گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ سے 3 طالبات زخمی ہوگئیں

کوئٹہ (این این آئی) نوشکی میں مسلح افراد کی گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ سے 3 طالبات زخمی ہوگئیں۔نوشکی تھانہ (بقیہ 7صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی میں ریسرچرز اینڈ فیکلٹی ممبرز میں بیسٹ پرفارمنس ایوارڈز تقسیم کررہے ہیں

ترکیہ کی پارلیمانی خارجہ امور کمیٹی نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی منظوری دیدی

مکہ دفاعی معاہدے کی حتمی منظوری کیلئے ترک پارلیمان میں پیش کیا جائے گا، ترک میڈیا

استنبول(این این آئی) ترکیہ کی پارلیمنٹ کی خارجہ امور کمیٹی نے سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی منظوری دے دی جبکہ بل کو حتمی منظوری کیلئے ترک پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔ترک میڈیا کے مطابق حکومت نے کہا کہ ترکیہ (بقیہ 4صفحہ 3پر)

راجاناصرعباس پی ٹی آئی ارکان اسمبلی پر برس پڑے

اسلام آباد(این این آئی) قائد حزب اختلاف سینیٹ سینیٹر راجہ ناصر عباس تحریک انصاف کے ارکان اسمبلی پر برس (بقیہ 8صفحہ 3پر)

امن وامان اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اہم ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف مؤثر حکمت عملی کیلئے انٹیلی جنس معلومات کا بروقت تبادلہ، اداروں کے درمیان مربوط تعاون اور قانون کے مطابق کارروائیاں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں

صوبے میں پائیدارامن کے قیام اورشہریوں کے تحفظ کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت جاری رکھی جائے گی'امن کے قیام کیلئے سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ کاوشیں اورعوام کا تعاون ناگزیر ہیں' وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفرازبگٹی نے ضلع خضدار کے علاقے کرخ میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت پراطمینان کا اظہارکرتے ہوئے پولیس اورفرنٹیئر کور (ایف سی) کی کاوشوں کو سراہا ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خضدار کے علاقے کرخ میں پولیس اور ایف سی کی کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کے عزم، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی ہم آہنگی کی عکاس ہے۔انہوں نے کہا کہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنا امن دشمن عناصر کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔میر سرفرازبگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اورعوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے اس مقصد کیلئے قابلِ قدر خدمات انجام دے رہے (بقیہ 5صفحہ 3پر)

اسلام آباد کی عدالت میں پمز آتشزدگی میں بچوں کی اموات پر اندراج مقدمہ کی درخواست خارج

ایڈیشنل سیشن جج راجہ آصف کی عدالت نے پمز آتشزدگی واقعے کی مقدمہ درج کرنے کی درخواست پر محفوظ فیصلہ سنادیا

اسلام آباد(این این آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ اسلام آباد نے پمز ہسپتال میں آتشزدگی کے باعث 14 نومولود بچوں کی اموات پر اندراج مقدمہ کی درخواست خارج کردی۔ایڈیشنل سیشن جج راجہ آصف کی عدالت نے پمز آتشزدگی واقعے کی مقدمہ درج کرنے کی درخواست پر محفوظ فیصلہ سنادیا۔عدالت نے چندروز قبل دلائل مکمل ہونے پر فیصلہ محفوظ کیا تھا (بقیہ 9صفحہ 3پر)

27 اکتوبر کشمیری عوام کیلئے یوم سیاہ ہے'سرفراز بگٹی

اس دن بھارتی افواج نے کشمیر میں داخل ہوکر غیر قانونی قبضے کی بنیاد رکھی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ(این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کشمیری عوام کیلئے یوم سیاہ ہے،اس دن بھارتی افواج نے کشمیر میں داخل ہوکر غیرقانونی قبضے کی بنیادرکھی۔ پاکستان کے عوام بالخصوص بلوچستان کے عوام اور حکومت کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت کرتے ہیں۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کواپنا بھائی اورکشمیرکواپنی شہ رگ سمجھتا ہے۔ اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اورکشمیری عوام کواپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے (بقیہ 10صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے علامہ حافظ طاہراشرفی کی وفد کے ہمراہ ملاقات

کوئٹہ(خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے قومی پیغام امن کمیٹی کے کوآرڈینیٹر علامہ حافظ طاہراشرفی نے وفد کے ہمراہ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔اس موقع پرعلامہ طاہراشرفی نے گورنر بلوچستان کو قومی پیغام امن کے فروغ اور علمائے کرام سمیت مختلف (بقیہ 11صفحہ 3پر)

صوبائی وزیرداخلہ ضیاءاللہ لانگوسوراب میں امن وامان سے متعلق اہم اجلاس کی صدارت کررہے ہیں رکن صوبائی اسمبلی ظفرزہری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات بھی شریک ہیں

سرکاری گندم کے ذخیرے، خریداری وتقسیم پر سیکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل خوراک کو مصدقہ رپورٹس جمع کرانے کا حکم

سرکاری ذخائر تک غیرمجاز رسائی یا انہیں ہٹانے کے الزامات کی صورت میں قانون کے مطابق مناسب کارروائی بھی ناگزیر ہے' سیکرٹری اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک کوالگ الگ، جامع اورمصدقہ رپورٹس جمع کرانا ہوں گی

جن میں صوبے بھر کے سرکاری گوداموں میں موجود گندم کی مجموعی مقدار، ہرگودام میں دستیاب ذخیرے، اس کے محل وقوع اوراسٹاک کی تصدیق کی تاریخ کی تفصیلات شامل ہوں گی

کوئٹہ(خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ نے صوبے میں سرکاری گندم کے ذخیرے، گوداموں کی تحویل، گندم کی خریداری وتقسیم اورمبینہ طور پر سرکاری گودام ڈی سیل کرکے گندم کا اسٹاک قبضے میں لینے کے معاملے پرسیکرٹری محکمہ خوراک اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک کو آئندہ سماعت پر ذاتی حیثیت میں پیش ہونے اور مختلف امور پر جامع، مصدقہ رپورٹس جمع کرانے کا حکم دے دیا ہے۔جسٹس اقبال احمد کاسی اور جسٹس میاں محمد رؤف عطا (بقیہ 6صفحہ 3پر)

سعودی ولی عہد کی زیرصدارت کابینہ کا اجلاس، ایران میں ہونے والے مذاکرات کا جائزہ لیا

سعودی عرب خطے میں سلامتی اوراستحکام کے قیام کیلئے پرعزم ہے اوراپنا کرداراداکرتا رہے گا، محمد بن سلمان

ریاض (این این آئی) سعودی ولی عہدشہزادہ محمد بن سلمان نے ریاض میں کابینہ کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ایران میں ہونے والے مذاکرات کا جائزہ لیا اور اہم فیصلے (بقیہ 12صفحہ 3پر)

جماعت کا پیغام اتحاد، رواداری، باہمی احترام، دینی وجمہوری جدوجہد اورعوامی خدمت ہے'یونس عزیز زہری

خضدار میں سات سو سے زائد قبائلی وسماجی شخصیات کی جمعیت علماء اسلام میں شمولیت عوامی اعتماد کا مظہر ہے،

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ اوراپوزیشن لیڈر بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری نے خضدار میں سات سو سے زائد عوامی شخصیات اور قبائلی عمائدین کی مختلف سیاسی جماعتوں سے مستعفی ہوکر جمعیت علماء اسلام میں شمولیت کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اہم پیش رفت جماعت کے اصولی سیاسی (بقیہ 16صفحہ 3پر)

پی ٹی آئی کے دوارکان اسمبلی اور ایک (ن) لیگی کارکن سمیت چارافراد کی نظر بندی کیخلاف درخواستیں غیرموثر قرار

اسلام آباد(این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے پی ٹی آئی کے دوارکان اسمبلی اور ایک (ن) لیگی کارکن سمیت چارافراد کی ایم پی او آرڈر کے تحت نظر بندی کے (بقیہ 14صفحہ 3پر)

امن وامان خراب کرنے والے عناصر کسی صورت بلوچ قوم کے خیرخواہ نہیں ہوسکتے، ضیاءلانگو

سوراب سمیت قومی شاہراہوں پر امن و امان برقرار رکھنے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

دشمن ممالک کو پاکستان، بالخصوص بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی' وزیر داخلہ بلوچستان

کوئٹہ(خ ن) وزیرداخلہ بلوچستان میرضیاءاللہ لانگو کی زیرصدارت سوراب میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں رکن بلوچستان اسمبلی میرظفر زہری اورایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے شرکت کی۔ اجلاس میں سوراب کی مجموعی امن وامان کی صورتحال اور اس حوالے سے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ (بقیہ 13صفحہ 3پر)

پنجگور ڈیم کی تعمیر کے نظرثانی شدہ منصوبے پر 22ارب 30 کروڑ روپے لاگت آئے گی

پنجگور ڈیم کا منصوبہ قومی ترقیاتی پروگرام اڑان پاکستان کے ماحولیات، آبی وسائل اور غذائی تحفظ کے ستون سے ہم آہنگ ہے

اسلام آباد(این این آئی) ضلع پنجگور میں پانی ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کیلئے پنجگور ڈیم کی تعمیر کانظرثانی شدہ منصوبہ 22ارب 30 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔یہ منصوبہ بلوچستان کے پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں آبی وسائل کے تحفظ اور مستقبل میں پانی کی ضروریات پوری کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ ہے۔سرکاری (بقیہ 29صفحہ 3پر)

نوشکی میں مسلح افراد کی گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ سے 3 طالبات زخمی ہوگئیں

کوئٹہ(این این آئی) نوشکی میں مسلح افراد کی گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ سے 3 طالبات زخمی ہوگئیں۔نوشکی تھانہ سٹی پولیس کا کہنا ہے کہ مسلح افراد نے گرلز ڈگری کالج میں (بقیہ 15صفحہ 3پر)

پاکستان کی سلامتی، استحکام اورعوام کے جان ومال کا تحفظ سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے' طاہراشرفی

نوجوان نسل کو گمراہ کرکے دہشت گردی کا ایندھن بنانے والے عناصر انسانی جانوں اور پاکستان کے مستقبل کے دشمن ہیں

کوئٹہ(این این آئی) قومی پیغام امن کمیٹی، حکومت پاکستان اور صوبائی پیغام امن کمیٹی، حکومت بلوچستان کے زیراہتمام جامعہ سلفیہ دعوۃ الحق میں تمام مکاتب فکر کے علماء ومشائخ اور مختلف مذاہب کے قائدین کا اہم مشترکہ اجلاس چیئرمین پاکستان علماء کونسل و (بقیہ 17صفحہ 3پر)

گوادر میں 500 سے زائد نایاب ڈولفنز کے ایک بہت بڑے گروپ کا مشاہدہ

سمندری حیات اور ساحلی ماحولیاتی نظام کیلئے ایک انتہائی مثبت علامت قرار

گوادر(این این آئی) گوادر کے ساحلی پانیوں میں 500 سے زائد نایاب ڈولفنز ٹروپس آڈینس کے ایک بہت بڑے گروپ کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ماہرین کے مطابق ڈولفن کی یہ قسم سائنسی طور پرنایاب نسل ٹروپس آڈینس ہے جو بلوچستان کے ساحلی علاقوں سمیت بحیرہ عرب کے پانیوں میں پائی جاتی ہے، نایاب نسل کی ڈولفن موجودگی پاکستان کی سمندری حیات اور (بقیہ 30صفحہ 3پر)

پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہے'سیدال ناصر

کوئٹہ(این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے یوم (بقیہ 31صفحہ 3پر)

صوبائی وزیرصحت بخت محمد کاکڑ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی یوم سیاہ کشمیر کے موقع پراحتجاجی ریلی کی قیادت کررہے ہیں

عابد شیر علی بجلی یونٹ معاملے پر اپنی ہی حکومت پر برس پڑے

201 ہوجائے تو فی یونٹ 15 سے بڑھ کر 30 روپے ہوجاتا ،ایسا کیوں ہے؟، لیگی سینیٹر

جو غربت کی لکیر کے نیچے ہیں انہیں ڈسکاونٹ سے مستفید کریں گے، 200 کو 250 یونٹ تک لیجانے پر کام کررہے ہیں، اویس لغاری

اسلام آباد(این این آئی) سینیٹ کے اجلاس میں حکمران جماعت (ن) کے سینیٹر عابدشیر علی نے بجلی یونٹ کے معاملے پر اپنی ہی حکومت پر برس پڑے تاہم وزیرتوانائی اویس لغاری نے پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے ریلیف 250یونٹس تک بڑھانے کا عندیہ دیدیا۔سینیٹ اجلاس میں حکمران جماعت (ن) لیگ کے سینیٹر عابدشیر علی بجلی یونٹ معاملے پر اپنی ہی حکومت پر برس پڑے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عابدشیر علی (بقیہ 18صفحہ 3پر)

پی ٹی آئی کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی اجلاس، ارکان قیادت پر پھٹ پڑے، مذاکرات پر زور

اجلاس میں ارکان نے محمود خان اچکزئی کو مذاکرات کا ٹاسک دینے اور سیاسی رابطوں میں ناکامی پر بھی سوالات کیے

خیبرپختونخوا میں حکومت چلی گئی، لانگ مارچ کے پلان کہاں گئے؟ ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا تھا، ارکان کے سخت سوالات

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں ارکان لانگ مارچ کی حکمت عملی پر پھٹ پڑے جبکہ قومی اسمبلی، سینیٹ میں اپوزیشن لیڈرز اور سہیل آفریدی پر بطور وزیراعلیٰ اعتماد کا اظہار کیا گیا۔تفصیلات کے مطابق پاکستان تحریک انصاف کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس بیرسٹر گوہر کی زیرصدارت ہوا جس میں موجودہ سیاسی صورت حال، خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نفاذ، اراکین کی مبینہ گمشدگی سمیت دیگر معاملات پر گفتگو کی گئی۔ذرائع کے مطابق لانگ مارچ کی حکمت عملی پر ارکان پھٹ پڑے اور قیادت (بقیہ 32صفحہ 3پر)

پاکستان کشمیری بھائیوں اور بہنوں کیلئے اپنی غیر متزلزل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کرتا ہے، دفتر خارجہ

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور ان کی جرت، استقامت (بقیہ 19صفحہ 3پر)

خضدار' کرخ میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 5 دہشت گرد ہلاک، بابر یوسفزئی

عوام کے تحفظ اور پائیدارامن کے قیام کیلئے سیکیورٹی ادارے پرعزم ہیں' معاون برائے داخلہ بلوچستان

کوئٹہ(این این آئی) معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے خضدار کے علاقے کرخ میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران (بقیہ 20صفحہ 3پر)

مٹھڑی میں شوہر نے فائرنگ کر کے بیوی اور 3بچوں کو ہلاک کردیا

ایک ہی گھر میں خاتون سمیت چار افراد کی المناک موت سے ہر آنکھ اشکبار اور فضا سوگوار ہوگئی

بولان(این این آئی) پھی کے علاقے مٹھڑی میں گھریلو ناچاقی نے (بقیہ 21صفحہ 3پر)

امتحان کی شفافیت کو یقینی بنایا جائے' جسٹس محمد عامرنوازرانا

کوئٹہ(خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے جسٹس محمد عامرنوازرانا اور جسٹس عبدالقیوم لہڑی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے میڈیکل (بقیہ 33صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سردار بہادرخان وویمن یونیورسٹی میں بیسٹ پرفارمنس ایوارڈز کی تقریب کے موقع پرلگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کررہے ہیں

قومی پیغام امن کمیٹی کے وفد کا بیوٹمز یونیورسٹی کا دورہ، طلبہ کے ساتھ تعارفی نشست

کوئٹہ(این این آئی) قومی پیغام امن کمیٹی کے وفد نے بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں طلبہ کے ساتھ تعارفی نشست (بقیہ 34صفحہ 3پر)

اداروں کے درمیان موثر رابطہ اور قانون کی عملداری ناگزیر ہے، شاہد رند

بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام اورشہریوں کے جان ومال کے تحفظ کیلئے پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابلِ تحسین ہیں

دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون اور مؤثر اقدامات کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے' وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے ضلع خضدار کے علاقے کرخ میں انٹیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پولیس اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کی کاوشوں کو سراہا ہے۔اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ خضدار کے علاقے کرخ میں پولیس اور ایف سی کی مربوط کارروائی دہشت گردی کے خلاف جاری (بقیہ 22صفحہ 3پر)

چیئرمین ایم سی سنجاوی حاجی خان محمد دومڑ اورسردار ثناءاللہ دومڑ بوائز ڈگری کالج زیارت کے پرنسپل نقیب اللہ کاکڑکوطلباء کے تعلیمی وتفریحی کیلئے ایک لاکھ روپے کا چیک حوالے کررہے ہیں

ترقیاتی کاموں کی تصدیق شدہ ادائیگیاں بروقت کی جائیں' عبدالقادر

بڑے ترقیاتی منصوبوں کی سہ ماہی پیش رفت، جاری کردہ فنڈز، اخراجات اور تاخیر کی وجوہات عوام اور متعلقہ پارلیمانی کمیٹیوں کے سامنے رکھی جائیں

تعلیم، پانی، توانائی اور مواصلات میں سرمایہ کاری پاکستان کی بنیادی ضرورت ہے۔

کوئٹہ(این این آئی) سینیٹرمحمد عبدالقادر نے مرکزی ترقیاتی ورکنگ پارٹی کی جانب سے 40.9ارب روپے کے دس ترقیاتی منصوبوں کی منظوری کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان منصوبوں کی کامیابی کا اصل معیار عوام تک پہنچنے والی سہولتیں، روزگار کے مواقع اور ان کی بروقت تکمیل ہوگی۔انہوں نے کہا کہ تعلیم، پانی، توانائی اور مواصلات میں سرمایہ کاری پاکستان کی بنیادی ضرورت ہے (بقیہ 27صفحہ 3پر)

ڈپٹی کمشنرکوئٹہ کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا جائزہ اجلاس

عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات یقینی بنائیں' مہراللہ بادینی

کوئٹہ(خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت (بقیہ 23صفحہ 3پر)

مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، سینیٹر مولانا عبد الواسع

سازشیں کرنے والے اربوں روپے کے سہارے چلنے والے اپنے تعلیمی اداروں کا حساب قوم کو دیں، صوبائی امیر جے یو آئی

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر (بقیہ 26صفحہ 3پر)

بلوچستان انرجی کمپنی کو اپنی حکمت عملی ایسے انداز میں مرتب کرنی چاہیے، شکیل قادر

بلوچستان انرجی کمپنی صرف ایک انتظامی ادارہ نہیں بلکہ صوبے کی توانائی کی خودکفالت، سرمایہ کاری کے فروغ اور عوامی فلاح وبہبود کیلئے ایک اہم پلیٹ فارم ہے

کمپنی کواپنے منصوبوں میں نجی شعبے، بین الاقوامی اداروں اور متعلقہ صوبائی ووفاقی اداروں کے ساتھ موثر شراکت داری کے مواقع تلاش کرنے چاہئیں' چیف سیکرٹری بلوچستان

کوئٹہ(خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرصدارت بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ (BECL) کے اجلاس میں کمپنی کی موجودہ کارکردگی، مستقبل کے منصوبوں اور ادارہ جاتی مضبوطی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیف سیکرٹری نے کمپنی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ تین ماہ کے اندر ایک جامع، قابل عمل اور شفاف بزنس پلان تیار کیا جائے جس میں کمپنی کے وسائل، منصوبوں، آمدنی کے ذرائع، انتظامی (بقیہ 24صفحہ 3پر)

نور محمد خان دومڑ سے بوائز ڈگری کالج زیارت کے پرنسپل کی ملاقات

واٹرسپلائی کی فراہمی کیلئے اقدامات اور دوکوچز کی منظوری کیلئے کوششوں کی یقین دہانی کرائی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ وچیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دومڑ سے بوائز ڈگری کالج زیارت کے پرنسپل نقیب اللہ کاکڑ نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران کالج کو درپیش مسائل، واٹرسپلائی کی فراہمی اور طلباء کیلئے دوکوچز کی ضرورت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔صوبائی وزیر نے کالج کے مسائل حل کرنے، واٹر سپلائی کی فراہمی کیلئے اقدامات اور دو کوچز کی منظوری کیلئے کوششوں کی یقین (بقیہ 28صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے علامہ طاہرشرفی کی قیادت میں قومی پیغام امن کمیٹی کا وفد ملاقات کررہا ہے

کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی حمایت جاری رہے گی'نسیم الرحمان

مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے

کوئٹہ(خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے 27اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں داخل ہوکرکشمیری عوام کی آزادی سلب کرنے کی کوشش کی یہ دن کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور ان کی جدوجہد آزادی کی یاد دلاتا ہے انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم، انسانی (بقیہ 25صفحہ 3پر)

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN Observer
Quetta
بلوچستان آبزرور
کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پرنس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر
دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

گندم بحران اور مستقل زرعی پالیسی کی ضرورت

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے گندم کی قیمت 4500 روپے فی من مقرر کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس فیصلے سے کسانوں کو ریلیف ملے گا اور زرعی شعبے کو استحکام حاصل ہوگا۔ حکومت کا مقصد کاشتکاروں کو ان کی محنت کا مناسب معاوضہ فراہم کرنا اور گندم کی پیداوار میں اضافے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ وزیراعظم کے مطابق، کسان ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے مفادات کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ گندم کی نئی قیمت سے کاشتکاروں کو پیداواری اخراجات پورے کرنے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے آٹے کی قیمتوں اور دستیابی کے حوالے سے اہم ہدایات جاری کرتے ہوئے 20 کلو آٹے کے تھیلے کی فروخت پر پابندی اور صرف 10 کلو کے پیک فروخت کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ کے مطابق حکومت عوام کو مناسب قیمت پر آٹے کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ متعلقہ اداروں کو ذخیرہ اندوزی، ناجائز منافع خوری اور غیر قانونی نقل وحمل کی روک تھام کے لیے مؤثر نگرانی کی ہدایات دی گئی ہیں۔ پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے، لیکن المیہ یہ ہے کہ ہمیں خوراک کے حوالے سے ان مسائل کا سامنا ہے جو عموماً ایسے ممالک کو درپیش ہوتے ہیں جہاں زراعت کا نام ونشان تک نہیں ہوتا۔ وسیع زرعی رقبے، محنتی کسانوں اور قدرتی وسائل کی موجودگی کے باوجود ہم آج تک کوئی ایسی جامع اور مستقل زرعی پالیسی تشکیل نہیں دے سکے جس کے ذریعے گندم اور دیگر بنیادی غذائی اجناس کی پیداوار، دستیابی اور قیمتوں کے مسائل مستقل بنیادوں پر حل کیے جاسکیں۔ ہر سال بلکہ بعض اوقات چند ماہ بعد ہی حکومت کو کبھی گندم برآمد کرنے اور کبھی درآمد کرنے کی ضرورت پیش آجاتی ہے۔ ایک وقت میں بتایا جاتا ہے کہ ملک میں گندم کے وافر ذخائر موجود ہیں، لہٰذا اسے بیرون ملک فروخت کردیا جائے، لیکن کچھ ہی عرصے بعد قلت کا شور مچ جاتا ہے اور ہنگامی بنیادوں پر گندم درآمد کرنے کے فیصلے ہونے لگتے ہیں۔ اس پورے عمل کا ایک تشویش ناک پہلو یہ بھی ہے کہ گندم کی درآمد و برآمد اور قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے بعض کاروباری حلقوں کو اربوں روپے کے منافع کمانے کے مواقع ملتے ہیں جبکہ اس کی قیمت کسان اور عام صارف کو ادا کرنا پڑتی ہے۔ بعض بااثر کاروباری مفادات کو سیاسی اور انتظامی حلقوں میں اثر ورسوخ حاصل ہے جس کے باعث ان کے مفادات کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں ہو پاتی۔ یہ صورتحال محض معاشی بدانتظامی نہیں بلکہ قومی غذائی تحفظ اور ریاستی استحکام کے لیے بھی ایک سنگین چیلنج ہے۔ حکومت کسی بھی سیاسی جماعت کی ہو، گندم کی قیمت بڑھانے یا آٹے کے تھیلوں کا وزن تبدیل کرنے جیسے وقتی اقدامات کو مستقل حل قرار نہیں دیا جاسکتا۔ کسان کو اس کی محنت کا جائز معاوضہ ملنا چاہیے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ عام شہری کو مناسب قیمت پر آٹا دستیاب ہو۔

کیا چین عالمی نظام بدل دے گا؟

ہر سو ہے تماشہ
عامر نعمان

چین 2025 سے ایک نئے عالمی نظام کے منصوبے " گلوبل گورننس انیشی ایٹو " پر دنیا کی حمایت حاصل کرنے کی کوششیں کر رہا ہے۔ بقول چین یہ حالیہ غیر منصفانہ عالمی نظام کو منصفانہ نظام میں بدلنے کا ایک بہترین منصوبہ ہے۔ چین نے سب سے پہلے شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں اس نظام کو دنیا کے سامنے پیش کیا تھا۔ اب شیونگ آن میں منعقد ہونے والے حالیہ " گلوبل گورننس فورم "2026 کے اجلاس میں چین کے صدر شی جن پنگ نے " گلوبل گورننس انیشی ایٹو " کے اصولوں کو دنیا کے سامنے تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اجلاس میں 90 سے زائد ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ افریقی اور کئی ترقی پذیر ممالک نے چین کے اس منصوبے کو معاشی اور تکنیکی طور پر بہتر تصور کرتے ہوئے حمایت کی ہے۔ دوسری طرف حالیہ طاقتور ممالک اور اداروں کے مفادات پر پڑنے والی ضرب اس منصوبے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ تصور کی جا رہی ہے۔ عالمی مالیاتی اداروں (جیسے آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک) کے روایتی غلبہ کو یہ منصوبہ مکمل طور پر ختم کرسکتا ہے۔ جغرافیائی اور سیاسی خلیج کی وجہ سے بھی اس نظام کو عالمی سطح پر طاقتور ممالک سے مکمل طور پر قبول کروانا اور نافذ کرنا ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔

عالمی تجزیہ کاروں کے مطابق، چین عالمی معیشت اور سفارت کاری میں اپنا اثر و رسوخ بڑھا ضرور رہا ہے، لیکن موجودہ 'عالمی نظام' کو مکمل طور پر تبدیل کرنا یا اس میں بنیادی اصلاحات لانا ایک مشکل عمل ہے۔ چین کے بیان کردہ منصوبے کے مطابق " گلوبل گورننس انیشی ایٹو " کے اہم اصول درج ذیل ہیں:

تمام ممالک کو برابر حقوق کی پابندی۔ بین الاقوامی قوانین کی حکمرانی کا احترام۔ ممالک میں مشترکہ تعاون کا فروغ۔ عوامی نقطہ نظر پر توجہ مرکوز کرنا اور دنیا کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے عملی اقدامات کرنا۔

دنیا کی ایک بڑی آبادی (خصوصاً افریقہ، لاطینی امریکہ اور ایشیا کے کچھ ممالک) موجودہ مغربی مالیاتی اور سیاسی نظام (جیسے آئی ایم ایف، ورلڈ بینک) سے نالاں ہیں۔ چین اس منصوبے کے تحت ان ممالک کو متبادل معاشی ترقی اور "بغیر سیاسی شرائط" قرضوں کے تعاون کی پیشکش کرتا نظر آتا ہے، جو اس منصوبے کو پرکشش بناتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سب کو علم ہے کہ چین اس وقت دنیا کی دوسری بڑی معیشت ہے اور "بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو" جیسے بڑے منصوبوں کے ذریعے دنیا کے ایک بڑے حصے کے انفراسٹرکچر پر اپنا اثر ورسوخ رکھتا ہے۔ یہی معاشی گرفت سفارتی اثر ورسوخ کو عملی جامہ پہنانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ مزید چین برکس اور شنگھائی تعاون تنظیم جیسی تنظیموں کو اب مزید مضبوط اور فعال کر رہا ہے، جو چین کو مغربی طاقتور اداروں کے متوازی ایک نیا عالمی ڈھانچہ بنانے کے لیے عملی میدان فراہم کر سکتے ہیں۔ ان وجوہات کی وجہ سے امریکہ اور مغربی ممالک اس منصوبے کو عالمی اصلاحات کے بجائے "چینی بالادستی" قائم کرنے اور مغربی جمہوری اقدار کو کمزور کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھتے ہیں۔ مغرب کی معاشی اور عسکری طاقت اب بھی اتنی مضبوط ہے کہ وہ چین کے کسی بھی یکطرفہ منصوبے میں رکاوٹ کھڑی کرسکتی ہے۔

ناقدین کا یہ بھی کہنا ہے کہ گلوبل گورننس انیشی ایٹو کے اصول (جیسے خودمختاری کا احترام اور مشترکہ جدوجہد) سننے میں تو بہت اچھے لگتے ہیں، لیکن ان پر عمل درآمد کا کوئی واضح قانونی فریم ورک موجود نہیں ہے۔ یہ فی الحال صرف دلکش بیانات تک ہی محدود دکھائی دیتا ہے۔

ان ناقدین کے بقول چین کے اپنے پڑوسی ممالک (جیسے بھارت، جاپان اور فلپائن) کے ساتھ طویل مدتی سرحدی اور سمندری تنازعات ہیں، جس کی وجہ سے خود ایشیا کے اندر بھی اس "مشترکہ مستقبل" کے نظریے پر مکمل اعتماد قائم نہیں ہو پا رہا ہے۔ ناقدین کی ان باتوں سے یہ آگاہی بھی حاصل ہوتی ہے، کہ یہ کوئی ایسا منصوبہ نہیں ہے جو راتوں رات تبدیلیاں لا سکے، لیکن یہ بات بھی مدنظر رہنی چاہئے کہ چین کا مقصد موجودہ عالمی نظام کو فوراً تبدیل کرنا نہیں ہے، بلکہ آہستہ آہستہ اس کے متوازی ایک ایسا نظام کھڑا کرنا ہے جہاں ناصرف چین کے مفادات محفوظ ہوں، بلکہ ان طاقتور ممالک کا دباؤ بھی کم سے کم ہو سکے۔ یہ فی الحال جزوی طور پر چین کے اتحادی ممالک میں قابلِ عمل ہوسکتا ہے، لیکن عالمی سطح پر متفقہ نظام بنانے کے لیے چین کو ابھی ایک طویل اور کٹھن سفر طے کرنا ہوگا۔

جہاں تک چین کے دیرینہ دوست پاکستان کا تعلق ہے، تو پاکستان شروع دن سے ہی اس منصوبے " گلوبل گورننس انیشی ایٹو " کی کھل کر بھرپور حمایت کر رہا ہے۔ پاکستانی قیادت اور دفترِ خارجہ اسے ایک "عالمی فلاحی قدم" قرار دیتے ہیں۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ اور شنگھائی تعاون تنظیم کے فورمز پر صدر شی جن پنگ کے اس وژن کی توثیق کرتے ہوئے اسے ترقی پذیر ممالک کی آواز کو عالمی سطح پر مضبوط طور پر پیش کرنے کا بہترین ذریعہ قرار دیا ہے۔ " گلوبل گورننس انیشی ایٹو " پاکستان کو بین الاقوامی سیاست میں دیرینہ دوست چین کے ساتھ کھڑے ہونے کا ایک سفارتی اور قانونی فریم ورک فراہم کر رہا ہے۔

مستقبل کے اقدامات ہی اس منصوبے کے قابل عمل ہونے پر مہرِ تصدیق ثبت کرسکیں گے۔

☆☆☆☆

جمہوریت بہترین انتقام! اور نیتن یاہو کے ملک میں آج انتخابات

نصرت جاوید

نوجوانی سے بڑھاپے کی دہلیز تک پہنچتے ہوئے میری نسل کے سادہ لوح اس گماں میں مبتلا رہے کہ جمہوریت بہترین انتقام ہے۔ بدعنوان وسفاک حکمرانوں کے لئے انتخابی عمل احتساب کی چکی ثابت ہوتا ہے۔ یہ سمجھنے میں بہت دیر لگی کہ ہر قوم کے اجتماعی تعصبات بھی ہوتے ہیں۔ انہیں بھڑکاتے ہوئے بھارت میں مودی جیسے انتہا پسند مقبولیت کی انتہاؤں کو چھو لیتے ہیں۔ بورس جانسن جیسے مسخرے برطانوی شناخت سے جنونی محبت کے نام پر دنیا کی قدیم ترین جمہوریت کو کھلواڑ بنادیتے ہیں اور امریکہ میں ٹرمپ دوسری بار صدر منتخب ہوکر بادشاہوں جیسی من مانیوں میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

جمہوریت اور انتخابی عمل کی محدودات پر غور کو اسرائیل میں ہونے والے انتخاب کی وجہ سے ایک بار پھر مجبور ہوا ہوں۔ کالم چھپنے کے دن وہاں پولنگ ہورہی ہوگی۔ ذاتی خواہش تو یہ ہے کہ نیتن یاہو جیسے سفاک شخص کو اس کے ملک کے عوام ہی شکست سے دوچار کردیں۔ میری امید اگرچہ بارآور ثابت ہوتی نظر نہیں آرہی۔

صیہونی تعصّبات کی بدولت قائم ہوئی ریاست اسرائیل خود کو ’’دشمنوں‘‘ کے سمندر میں گھرا ہوا محسوس کرتی ہے۔ اپنی بقا کے خوف میں مبتلا اس ریاست کی بھاری بھر کم اکثریت کو چکنی چپڑی باتوں سے نیتن یاہو نے اپنے بارے میں سخت گیر محافظ ہونے کا تاثر دیا۔ فلسطینی ریاست کے قیام کے تمام وعدوں کو رعونت سے رد کرتے ہوئے عظیم تر اسرائیل کے خواب دکھائے۔ جو خواب بیچے ان کی بدولت تین مختلف ادوار میں وہ 19 برس تک اسرائیل کا وزیراعظم رہا ہے۔

اسرائیل کی بقا یقینی بنانے کے نام پر اس کی مسلط کردہ انتہا پسندی اور سخت گیر پالیسیوں کے باوجود 2023ء کی 7 اکتوبر کے دن فلسطینی مزاحمت کاروں کی تنظیم-حماس-نے طویل منصوبہ بندی کے بعد گوریلا حملوں کی یلغار برپا کردی۔ نیتن یاہو کی حکومت آج تک ان حملوں کے اصل ذمہ داروں کا سراغ لگانے میں ناکام رہی ہے۔ اصل منصوبہ سازوں سے بے خبری کے باوجود غزہ کی پٹی میں محصور ہوئے فلسطینیوں کو وحشیانہ اور مسلسل بمباری کے ذریعے نیست ونابود کرنے کی کوششیں ہوئیں۔ ہزاروں بچوں کی شہادت بھی نام نہاد عالمی ضمیر جھنجھوڑنے میں ناکام رہی۔ وحشت کی انتہا کو چھوتے ہوئے اگرچہ بتدریج نیتن یاہو اسرائیل کے روایتی حامیوں کی کثیر تعداد کو ناراض کرنا شروع ہوگیا۔ برطانیہ، سپین اور اٹلی میں اسے شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ امریکہ کے کئی شہروں میں بھی اس کے خلاف احتجاجی مظاہرے شروع ہوگئے اور نیویارک جیسے شہر کا میئر ایک ایسا مسلمان منتخب ہوا جو نیتن یاہو کو جنگی مجرم گردانتا ہے۔

اکتوبر 2023ء میں ہوئے حملوں نے اسرائیل میں بھی اس کے کٹر حامیوں کی کثیر تعداد کو یہ سوال اٹھانے کو اُکسایا کو موساد جیسی بے تحاشہ متحرک ومؤثر انٹیلی جنس ایجنسی کے ہوتے ہوئے بھی نیتن یاہو بے خبر کیوں ثابت ہوا۔ یہ سوال اٹھ رہا تھا تو اسرائیلی میڈیا کے ایک غالب حصے میں یہ خبریں بھی نمودار ہونا شروع ہوگئیں کہ دو مسلمان ممالک کے اعلیٰ ترین حکام نے نیتن یاہو سے ذاتی رابطے کے بعد اسے اکتوبر 2023ء کے حملوں کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ مذکورہ خبروں کی اشاعت کے بعد نیتن یاہو کے احتساب کے مطالبات شروع ہوگئے۔

ان سے جند چھڑانے کے لئے نیتن یاہو نے ایک نئی گیم لگائی۔ اپنے جاسوسی اور عسکری اداروں کے سربراہان سمیت رواں برس کے آغاز میں واشنگٹن پہنچ گیا۔ وہاں ٹرمپ کے لئے ایک خصوصی بریفنگ کے دوران خواب یہ دکھایا کہ اگر ایران کے رہبر اعلیٰ کو فضائی حملے کے ذریعے شہید کردیا جائے تو ایرانی عوام کی اکثریت ’’رجیم چینج‘‘ کی توقع میں سڑکوں پر نکل آئے گی۔ ٹرمپ کے جاسوسی اور عسکری اداروں کے سربراہان نیتن یاہو کی سوچ سے متفق نہیں تھے۔ اس کے باوجود ٹرمپ نے 28 فروری کی رات ایران کے رہبر اعلیٰ کو اسرائیل کے ساتھ مل کر شہید کردیا۔

رہبر اعلیٰ کی شہادت نے ایرانی عوام کی بے پناہ اکثریت میں قوم پرستی کے جذبات بھڑکا دیے۔ پاسداران انقلاب کی جانب سے دکھائی مزاحمت نے ان جذبات کو تقویت پہنچائی۔ پاکستان جیسے ثالثوں کی بدولت امریکہ اور ایران کے مابین جنگ بندی تو ہوگئی۔ آبنائے ہرمز مگر اب کھلی تجارت کے قابل نہیں رہی۔ عالمی ضرورت کا 20 فیصد تیل اس آبنائے سے گزرتا ہے۔ اس پر ایران نے اپنا کنٹرول نہایت مہارت سے اجاگر کردیا ہے۔ امریکہ دنیا کی واحد سپر طاقت ہونے کے باوجود اسے ’’آزاد‘‘ کروا نہیں سکا۔ طیش میں آکر ایران کی بحری ناکہ بندی کر رکھی ہے جس کے نتیجے میں ایشیا سے افریقہ تک کروڑوں افراد مہنگائی، مایوسی اور بے یقینی کا عذاب بھگت رہے ہیں۔

سوال اٹھتا ہے کہ حماس کے ہاتھوں ہزیمت اور ایران میں مطلوبہ نتائج حاصل نہ کرنے والے نیتن یاہو کو اسرائیل کے عوام اب بھی وزیر اعظم دیکھنا چاہیں گے یا نہیں۔ میری سادہ لوحی توقع باندھے گی کہ انتخاب کا دن اس کے لئے یوم حساب ہونا چاہیے۔ اسرائیل کی سیاست پر نگاہ رکھنے والے مگر اسے سنگین خطرے سے دوچار ہوتا نہیں دیکھ رہے۔

پاکستان کے برعکس اسرائیل کے انتخابات میں رائے دہندگان شخصیات کو نہیں الیکشن کمیشن کے پاس رجسٹرڈ ہوئی جماعتوں کو ووٹ دیتے ہیں۔ گزشتہ کئی برسوں سے کوئی ایک جماعت 120 کے ہاؤس میں سادہ اکثریت کے حصول میں ناکام رہی۔

وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم

محمود خان

وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کی جانب سے وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تعاون سے شروع کی جانے والی وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم کا بنیادی مقصد ملک بھر کے طلبہ کے لیے ڈیجیٹل تعلیم کے مواقع کو وسعت دینا، تعلیمی وسائل تک رسائی بہتر بنانا اور نوجوان نسل کو جدید تقاضوں کے مطابق تیار کرنا ہے۔ اس پروگرام کے تحت تین سال کے دوران مجموعی طور پر پانچ لاکھ تجدید شدہ کروم بُکس فراہم کرنے کا منصوبہ ہے، جس کے ذریعے لاکھوں طلبہ کو تعلیم کے میدان میں ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کے مواقع میسر آسکتے ہیں۔ وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں نویں جماعت کے اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو بنیادی ہدف بنایا گیا ہے۔ طلبہ کا انتخاب متعلقہ تعلیمی بورڈز کے تحت ہونے والے نویں جماعت یا ایس ایس سی پارٹ اوّل کے تازہ ترین دستیاب امتحانی نتائج کی بنیاد پر میرٹ کے مطابق کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے کم از کم 50 فیصد نمبر حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے، جبکہ امتحانی نتائج کی تصدیق اور مستحق طلبہ کی فہرستوں کی تیاری میں متعلقہ تعلیمی بورڈز اور انٹر بورڈز کوآرڈینیشن کمیشن کا تعاون حاصل کیا جائے گا۔ اس اسکیم میں سرکاری اسکولوں کے اہل طلبہ کے علاوہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن، سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن، بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن اور خیبر پختونخوا ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی واؤچر اسکیموں کے تحت معاونت یافتہ نجی اسکولوں کے طلبہ کو بھی شامل کرنے کا منصوبہ ہے۔ اسی طرح مقررہ اہلیت اور تصدیق کے تقاضے پورے کرنے والے رجسٹرڈ دینی مدارس کے طلبہ بھی اس پروگرام سے مستفید ہوسکیں گے۔ تعلیمی ترقی کے ثمرات کسی ایک طبقے تک محدود نہیں رہنے چاہئیں۔ سرکاری اسکولوں، معاونت یافتہ نجی تعلیمی اداروں اور دینی مدارس کے طلبہ کو ڈیجیٹل تعلیم کے مواقع فراہم کر کے ملک میں تعلیمی شمولیت کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ اسکیم کے تحت تین سال کے دوران پانچ لاکھ کروم بُکس فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ فراہم کردہ منصوبے کے مطابق صوبوں اور علاقوں کے لیے وسائل کی تقسیم میں قومی مالیاتی کمیشن کے معیار کو بنیاد بنایا گیا ہے، جبکہ اسلام آباد، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے لیے الگ مقررہ کوٹے تجویز کیے گئے ہیں۔ منصوبے میں پنجاب کیلئے 181,090، سندھ کے لیے 85,925، خیبر پختونخوا کیلئے 51,170 اور بلوچستان کیلئے 31,815 کروم بُکس مختص کرنے کی تجویز درج ہے۔ اسلام آباد کے لیے ایک لاکھ، جبکہ آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے لیے پچیس، پچیس ہزار کروم بُکس کا کوٹہ تجویز کیا گیا ہے۔ اس طرح مجموعی منصوبے کا حجم پانچ لاکھ کروم بُکس بنتا ہے۔ یہ تقسیم اس لحاظ سے اہم ہے کہ ملک کے مختلف صوبوں اور علاقوں میں تعلیمی ضروریات، آبادی اور سہولیات کی نوعیت مختلف ہے۔ قومی سطح پر ایک منظّم تقسیم کے ذریعے کوشش کی جاسکتی ہے کہ ڈیجیٹل تعلیم کے مواقع ملک کے تمام حصوں تک پہنچیں اور دور دراز علاقوں کے طلبہ بھی جدید تعلیمی وسائل سے فائدہ اٹھا سکیں۔ خصوصاً بلوچستان، گلگت بلتستان، آزاد جموں وکشمیر اور دور دراز دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی تعلیمی ترقی کے لیے اہم ثابت ہوسکتی ہے۔ ان علاقوں کے متعدد طلبہ کو معیاری ڈیجیٹل مواد، آن لائن تعلیمی ذرائع اور تحقیق کے مواقع تک رسائی میں مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم کے کامیاب نفاذ کے لیے صوبائی تعلیمی بورڈز بنیادی کردار ادا کریں گے۔ پنجاب کے نو، سندھ کے چھ اور خیبر پختونخوا کے آٹھ تعلیمی بورڈز کے علاوہ بلوچستان، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے متعلقہ تعلیمی حکام بھی اس عمل میں شریک ہوں گے۔ تعلیمی بورڈز امتحانی نتائج کی فراہمی، طلبہ کی درجہ بندی اور میرٹ لسٹوں کی تیاری میں معاونت کریں گے، جبکہ صوبائی محکمہ ہائے تعلیم اور متعلقہ تعلیمی فاؤنڈیشنز طلبہ کے داخلوں اور تعلیمی اداروں سے وابستگی کی تصدیق میں تعاون کریں گی۔ آج دنیا مصنوعی ذہانت، آن لائن تعلیم، ڈیجیٹل معیشت اور جدید مواصلاتی ذرائع کے ذریعے تیزی سے تبدیل ہورہی ہے۔ پاکستان کے نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہوں اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق اپنی صلاحیتوں کو ترقی دیں۔ وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم اس سمت میں ایک اہم موقع فراہم کرسکتی ہے۔ تاہم ڈیجیٹل تعلیم کا حقیقی فائدہ اسی وقت حاصل ہوگا جب کروم بُکس کے ساتھ معیاری تعلیمی مواد، قابلِ اعتماد انٹرنیٹ، اساتذہ کی تربیت، طلبہ کی رہنمائی اور سائبر تحفظ کے بنیادی اصولوں کو بھی اہمیت دی جائے۔ اساتذہ کو جدید تدریسی طریقوں سے آراستہ کرنا ہوگا تاکہ ٹیکنالوجی کو محض تفریح کے بجائے تعلیم، تحقیق اور تخلیقی سرگرمیوں کیلئے استعمال کیا جاسکے۔ حکومت، تعلیمی اداروں، نجی شعبے اور سماجی تنظیموں کو مل کر اس منصوبے کو ایک وسیع تر تعلیمی حکمت عملی کا حصہ بنانا چاہیے۔ اس طرح ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی ایک وقتی اقدام کے بجائے نوجوانوں کی طویل المدتی تعلیمی اور پیشہ ورانہ ترقی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم پاکستان کے تعلیمی مستقبل، نوجوانوں کی بااختیاری اور ڈیجیٹل ترقی کے لیے ایک اہم امکان رکھتی ہے۔ پانچ لاکھ کروم بُکس کی فراہمی کے منصوبہ سے ملک بھر کے باصلاحیت طلبہ کو جدید تعلیمی وسائل تک رسائی فراہم کرنے میں مدد مل سکتی ہے

منظر نامہ

بلوچستان آبزرور

قرض مہنگا، خواب سستے

محمد اکرم چوہدری

شرح سود بارہ فیصد، مگر عام آدمی کی زندگی کا حساب کون دے گا؟

ملک میں شرح سود بڑھ کر بارہ فیصد ہوگئی۔ فیصلہ کرنے والوں کے لیے یہ صرف آدھے فیصد کا اضافہ ہے۔ مگر عام آدمی پوچھ رہا ہے کہ پہلے ہی مشکل سے چلنے والی زندگی میں اب مزید آسانی کہاں سے آئے گی؟

یہ سوال کسی حکومت کی مخالفت نہیں۔ یہ اس مزدور کی آواز ہے جس کی اجرت محدود ہے۔ اس دکاندار کی پریشانی ہے جس کی دکان کا خرچ بڑھ رہا ہے۔ اس نوجوان کی بے چینی ہے جو نوکری کی تلاش میں اپنی جوانی گزار رہا ہے۔ حکومت کہتی ہے کہ معیشت کو سنبھالنا ہے۔ مرکزی بنک کہتا ہے کہ مہنگائی کو قابو میں رکھنا ہے۔ دونوں باتیں اپنی جگہ اہم ہیں۔ لیکن عوام کا سوال بھی کم اہم نہیں۔

معیشت سنبھالتے سنبھالتے کہیں عام آدمی ہی نہ ٹوٹ جائے۔

شرح سود بڑھانے کی وجہ سمجھنا مشکل نہیں۔ دنیا میں تیل مہنگا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی نے تجارت اور توانائی کے اخراجات بڑھا دیئے ہیں۔ پاکستان اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے بیرونی منڈیوں پر انحصار کرتا ہے۔ وہاں قیمت بڑھتی ہے تو یہاں اس کا اثر محسوس ہوتا ہے۔ مرکزی بینک کا خیال ہے کہ مہنگائی کے خطرے کو ابھی سے روکنا ضروری ہے۔ اس دلیل کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ مہنگائی بھی ایک خاموش ظلم ہے۔ یہ کسی کے دروازے پر دستک نہیں دیتی۔ سیدھی باورچی خانے میں داخل ہوتی ہے۔ آٹے کا تھیلا مہنگا ہوتا ہے۔ دودھ کم خریدا جاتا ہے۔ بچوں کی خواہشیں مؤخر ہوتی ہیں۔ گھر کا بجٹ ہر مہینے نئے سرے سے بنتا ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ مہنگائی روکنے کے لیے قرض مہنگا کرنا ہی کافی ہے؟

اور اگر قرض مہنگا ہوگا تو کاروبار کیسے بڑھے گا؟

ایک چھوٹا صنعت کار نئی مشین خریدنا چاہتا ہے۔ اسے قرض درکار ہے۔ ایک نوجوان ورکشاپ کھولنا چاہتا ہے۔ اسے سرمایہ چاہیے۔ ایک خاتون گھر سے چھوٹا کاروبار شروع کرنا چاہتی ہے۔ اسے مالی مدد کی ضرورت ہے۔ جب قرض کی لاگت بڑھتی ہے تو ان میں سے کئی لوگ اپنے منصوبے مؤخر کر سکتے ہیں۔ نئی مشین نہیں آئے گی تو پیداوار بڑھانا مشکل ہوگا۔ کاروبار نہیں پھیلے گا تو نئی ملازمتوں کے مواقع بھی محدود رہ سکتے ہیں۔ یہ کوئی لازمی نتیجہ نہیں، مگر ایک حقیقی خطرہ ضرور ہے۔ ہماری معیشت کی سب سے بڑی ضرورت صرف پیسے کا حساب درست کرنا نہیں، لوگوں کو کام دینا بھی ہے۔

ذرا ایک نوجوان کی زندگی دیکھئے۔

باپ نے اپنی ضرورتیں کم کرکے اسے پڑھایا۔ ماں نے بچوں کے حصے کی خوشیاں بچا کر فیس ادا کی۔ نوجوان نے ڈگری حاصل کی۔ گھر میں امید پیدا ہوئی کہ اب حالات بدلیں گے۔

پھر نوکری کی تلاش شروع ہوئی۔

ایک دفتر سے دوسرے دفتر۔ ایک درخواست کے بعد دوسری درخواست۔ کبھی تجربہ مانگا گیا، کبھی سفارش کی ضرورت محسوس ہوئی، کبھی آسامی ہی نہ نکلی۔ آخر وہ سوچتا ہے کہ اپنا کاروبار شروع کرلے۔

لیکن کاروبار کیلئے سرمایہ کہاں سے آئے؟ یہاں قرض کی بات سامنے آتی ہے۔ بنک کا دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے۔ کاغذات مانگے جاتے ہیں۔ ضمانت کا سوال آتا ہے۔ پھر قرض کی لاگت سامنے آتی ہے۔ نوجوان حساب لگاتا ہے اور خاموش ہو جاتا ہے۔ جس عمر میں اسے اپنا مستقبل بنانا تھا، وہ اسی عمر میں اپنے خوابوں کی قیمت گن رہا ہوتا ہے۔ یہ صرف ایک نوجوان کی کہانی نہیں۔ ایسے بے شمار گھر ہیں جہاں تعلیم مکمل ہونے کے بعد بھی معاشی بے یقینی ختم نہیں ہوتی۔ حکومت کو یہ حقیقت سمجھنی ہوگی کہ روزگار کے بغیر معاشی بہتری کا احساس ادھورا رہتا ہے۔ ملک کا خزانہ مضبوط ہو، زرمبادلہ کے ذخائر بہتر ہوں، قرضوں کی ادائیگی کا انتظام ہو، یہ سب ضروری ہے۔ مگر اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ گھر میں چولہا جلے، نوجوان کو کام ملے اور چھوٹا کاروبار زندہ رہے۔

معیشت صرف بنکوں میں نہیں ہوتی۔ معیشت بازار، کھیت، کارخانے اور گھروں میں بھی سانس لیتی ہے۔ ایک دکاندار صبح دکان کھولتا ہے تو اسے معاشی رپورٹ نہیں، گاہک چاہیے۔

ایک کسان کھیت میں بیج ڈالتا ہے تو اسے تقریر نہیں، مناسب قیمت چاہیے۔

ایک مزدور دن بھر محنت کرتا ہے تو اسے اعداد وشمار نہیں، پوری اجرت چاہیے۔

اور ایک ماں کو اپنے بچوں کے لیے روٹی، تعلیم اور علاج چاہیے۔

یہ خواہشیں بہت بڑی نہیں۔ یہ زندگی کی بنیادی ضرورتیں ہیں۔

اس لیے شرحِ سود کے فیصلے کے ساتھ حکومت کو بھی اپنی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی۔ مرکزی بنک کا کام قیمتوں کے استحکام پر توجہ دینا ہے۔ حکومت کا کام ایسے حالات پیدا کرنا ہے جن میں کاروبار بڑھے، پیداوار بہتر ہو اور عوام کی مشکلات کم ہوں۔ اگر تمام امید صرف شرحِ سود کے فیصلے سے باندھ لی جائے تو یہ مسئلے کا ادھورا حل ہوگا۔

مہنگائی کی کئی وجوہ ہوتی ہیں۔

کبھی عالمی منڈی میں قیمت بڑھتی ہے۔ کبھی سامان کی رسد متاثر ہوتی ہے۔ کبھی ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی شکایات سامنے آتی ہیں۔ کبھی بجلی اور نقل وحمل کے اخراجات کاروبار کو مشکل بنا دیتے ہیں۔ ان مسائل کا حل صرف قرض مہنگا کرنے سے نہیں نکلتا۔ حکومت کو بازار کی نگرانی بہتر بنانا ہوگی۔ ضروری اشیا کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ غیر ضروری سرکاری اخراجات کم کرنے ہوں گے۔ کاروبار کے راستے میں کھڑی رکاوٹیں دور کرنا ہوں گی۔

یہ کام مشکل ضرور ہیں، مگر ناممکن نہیں۔

ایک اور سوال بھی اہم ہے۔

جب عوام سے کہا جاتا ہے کہ ملک مشکل معاشی حالات سے گزر رہا ہے، تو کیا سرکاری نظام میں بھی اسی کے مطابق سادگی نظر آتی ہے؟

عام آدمی اپنے اخراجات کم کرتا ہے۔ گھر میں بجلی بچاتا ہے۔ بچوں کی غیر ضروری خواہشیں پوری نہیں کر پاتا۔ کبھی علاج مؤخر کرتا ہے، کبھی کپڑے خریدنے کا ارادہ بدل دیتا ہے۔

وہ چاہتا ہے کہ حکومتی اخراجات میں بھی احتیاط نظر آئے۔

یہ مطالبہ غلط نہیں۔

قربانی کا سبق تب اثر کرتا ہے جب ذمہ دار لوگ خود بھی اس پر عمل کرتے دکھائی دیں۔

ہمیں ٹیکس بھی چاہیے، مگر انصاف کے ساتھ۔

ہمیں قرضوں کا انتظام بھی چاہیے، مگر روزگار کی فکر کے ساتھ۔

ہمیں معاشی استحکام بھی چاہیے، مگر عام آدمی کی زندگی کو نظرانداز کیے بغیر۔

یہاں اپوزیشن کی ذمہ داری بھی کم نہیں۔ صرف حکومت پر تنقید کرنا آسان ہے۔ ہر معاشی فیصلے کو غلط کہنا بھی آسان ہے۔ لیکن عوام کو یہ بھی بتایا جانا چاہیے کہ متبادل کیا ہے۔ اگر شرحِ سود بڑھانا مناسب نہیں تو مہنگائی کو قابو میں رکھنے کا دوسرا راستہ کیا ہوگا؟ اگر سرکاری اخراجات کم کرنے ہیں تو کن اخراجات سے آغاز کیا جائے؟ اگر روزگار بڑھانا ہے تو سرمایہ کہاں سے آئے گا؟

عوام کو سیاسی مقابلے سے انکار نہیں۔ لیکن وہ ایسا مقابلہ چاہتے ہیں جس میں مسائل کے حل کی بات ہو۔ حکومت اپنی کارکردگی بتائے۔ اپوزیشن اس کی جانچ کرے۔ ماہرین اپنی رائے دیں۔ اور عوام کو سچ بتایا جائے۔

یہی جمہوری ذمہ داری ہے۔

ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا چاہیے کہ کاروباری طبقے کی اپنی ذمہ داریاں ہیں۔ ہر اضافی خرچ فوراً خریدار پر ڈال دینا آسان راستہ ہے۔ لیکن کاروبار میں شفافیت، مناسب منافع اور ملازمین کے حقوق کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح قرض لینے والے کو بھی ذمہ داری سے منصوبہ بنانا چاہیے۔ ہر کاروبار صرف قرض مل جانے سے کامیاب نہیں ہوتا۔ تربیت، بازار تک رسائی اور درست رہنمائی بھی درکار ہوتی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ چھوٹے کاروباروں کے لیے مالی سہولتوں کا واضح اور آسان نظام بنائے۔ ایسا نظام جس میں نوجوان کو قرض لینے کے لیے سفارش نہ ڈھونڈنی پڑے۔ درخواست کا جواب مقررہ وقت میں ملے۔ شرائط عام زبان میں سمجھائی جائیں اور قرض کے ساتھ کاروبار چلانے کی تربیت بھی فراہم کی جائے۔ ہر ضلع میں مقامی صنعت اور کاروبار کی ضرورت کے مطابق ہنر سکھائے جائیں۔

کسی علاقے میں زراعت کے مواقع ہیں تو وہاں زرعی تربیت ہو۔ کہیں دستکاری ہے تو اسے منڈی سے جوڑا جائے۔ کہیں صنعت ہے تو نوجوانوں کو اس کے مطابق تیار کیا جائے۔

صرف سرٹیفکیٹ بانٹنے سے روزگار پیدا نہیں ہوتا۔

ہنر تب فائدہ دیتا ہے جب اس سے روزی کمانے کا راستہ بھی کھلے۔

ہمارے ملک میں خواتین کی بڑی تعداد بھی معاشی مواقع کی منتظر ہے۔ کئی خواتین گھر سے کام کرنا چاہتی ہیں۔ کوئی سلائی جانتی ہے، کوئی کھانے کی اشیا تیار کرتی ہے، کوئی تعلیم یافتہ ہے اور جدید ٹیکنالوجی استعمال کر سکتی ہے۔ انہیں محفوظ مواقع، تربیت اور بازار تک رسائی دی جائے تو خاندانوں کی آمدنی بہتر ہوسکتی ہے۔

معاشی ترقی کا فائدہ صرف چند بڑے شہروں تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ چھوٹے شہروں اور دیہات میں بھی کاروبار کے مواقع پیدا ہوں۔ کیونکہ پاکستان صرف بڑے بازاروں کا نام نہیں۔ یہ ان بستیوں کا بھی ملک ہے جہاں نوجوان کام کی تلاش میں اپنا گھر چھوڑ دیتے ہیں۔ ان ماؤں کا بھی ملک ہے جو بیٹوں کو روزگار کے لیے دوسرے شہروں بھیجتے ہوئے آنسو چھپاتی ہیں۔ ان باپوں کا بھی ملک ہے جو بڑھاپے میں اس امید پر محنت کرتے رہتے ہیں کہ شاید بچوں کا مستقبل بہتر ہو جائے اور ان مزدوروں کا بھی ملک ہے جن کے ہاتھوں کی محنت سے عمارتیں کھڑی ہوتی ہیں، مگر اپنے گھر کی چھت کی فکر ختم نہیں ہوتی۔

یہ لوگ معاشی فیصلوں کے
خاموش تماشائی نہیں۔

یہی معیشت کی اصل بنیاد ہیں۔

آج شرحِ سود بارہ فیصد ہوئی ہے۔ کل حالات بہتر ہوئے تو اس میں کمی بھی ہوسکتی ہے۔ معاشی فیصلے وقت اور حالات کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔ لیکن ایک بات نہیں بدلنی چاہیے۔ ہر معاشی فیصلے کے مرکز میں عوام کی زندگی ہونی چاہیے۔ مہنگائی کم ہو مگر روزگار ختم نہ ہو۔ کاروبار بڑھے مگر عام شہری پر ناجائز بوجھ نہ پڑے۔ سرکاری خزانہ مضبوط ہو مگر غریب کا گھر کمزور نہ ہو۔

یہ توازن پیدا کرنا آسان نہیں، لیکن اسی کے لیے حکومتیں بنتی ہیں، ادارے کام کرتے ہیں اور معاشی پالیسیاں تیار ہوتی ہیں۔

ہمیں فوری معجزے نہیں چاہئیں۔ ہمیں درست سمت چاہیے۔

ایسی سمت جس میں نوجوان کو امید ملے۔ دکاندار کو کاروبار کا اعتماد ہو۔ کسان کو محنت کا پھل ملے۔ مزدور کو مناسب اجرت ملے اور تنخواہ دار شخص کو ہر مہینے قرض لے کر گھر نہ چلانا پڑے۔ اگر مہنگائی کے خلاف فیصلہ کیا گیا ہے تو اس کے ساتھ عوام کو یہ بھی بتایا جائے کہ روزگار اور چھوٹے کاروبار کے تحفظ کے لیے کیا اقدامات ہوں گے۔

یہی جواب دہی ہے۔

یہی ذمہ داری ہے۔

اور یہی معاشی پالیسی کو عوام
کے قریب لانے کا راستہ ہے۔

پاکستان کے عوام نے بہت مشکل وقت دیکھا ہے۔ انہوں نے مہنگائی برداشت کی، بے روزگاری دیکھی، کاروبار بند ہوتے دیکھے اور اپنے بچوں کے خوابوں کو انتظار میں بدلتے دیکھا۔ اب انہیں صرف صبر کا مشورہ نہیں چاہیے۔ انہیں ایسے فیصلے چاہئیں جن سے زندگی میں آسانی پیدا ہو۔ کیونکہ صبر بھی اسی گھر میں آسان ہوتا ہے جہاں شام کو چولہا جلتا ہو۔ اس لیے حکومت، اپوزیشن، مرکزی بنک اور کاروباری اداروں کو ایک بنیادی حقیقت یاد رکھنی چاہیے۔ معیشت انسان کے لیے ہے، انسان معیشت کے لیے نہیں۔ اگر مہنگائی کم کرنے کی کوشش میں کاروبار دبنے لگیں، نوجوان کے لیے راستے محدود ہو جائیں اور محنت کش کی مشکلات بڑھتی رہیں تو پالیسی کے دوسرے پہلوؤں پر بھی غور کرنا ہوگا۔ اور اگر سخت فیصلوں سے واقعی استحکام پیدا ہوتا ہے تو اس کا فائدہ بھی عوام تک پہنچنا چاہیے۔

آخر ایک عام پاکستانی کی خواہش کیا ہے؟ وہ چاہتا ہے کہ اس کے بچوں کی تعلیم نہ رکے۔ بیمار ماں کا علاج ہو سکے۔ گھر کا کرایہ ادا ہو جائے اور مہینے کے آخر میں اسے کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلانا پڑے۔

اسے شرحِ سود کی پیچیدہ بحث نہیں چاہیے۔

اسے اپنے گھر کے مستقبل کا یقین چاہیے۔

قرض مہنگا ہو یا سستا، اصل سوال یہ ہے کہ محنت کرنے والے کی زندگی کب آسان ہوگی؟

کیونکہ جس معیشت میں اعداد سنبھل جائیں مگر انسان ٹوٹتا رہے، وہاں کامیابی کا اعلان نہیں، ترجیحات کا دوبارہ جائزہ ضروری ہے۔

☆☆☆☆

بلوچستان

بقیہ 1

درست انتخاب ہے جو واقعی اس اعزاز کا مستحق ہو کیونکہ اگر حقدار کی پہچان درست نہ ہو تو ایوارڈ اور ایوارڈ دینے والے دونوں کی قدر اور اعتبار کم ہو جاتا ہے۔ گویا ہر قسم کی اقرباء پروری سے پاک میرٹ کی پاسداری، دیانتداری اور غیر جانبداری ہی کسی اعزاز کو حقیقی وقار عطا کرتی ہے۔ انہوں نے وائس چانسلر ڈاکٹر روبینہ مشتاق اور ان کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وویمن یونیورسٹی کی تقریبِ تقسیم ایوارڈز میں ریسرچرز، فیکلٹی ممبرز اور ایڈمنسٹریشن آفیسرز کو بیسٹ پرفارمینس ایوارڈ سے نوازتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، پرووائس چانسلر ڈاکٹر زینب بی بی اور پرنسپل سیکرٹری عبدالناصر دوتانی سمیت فیکلٹی ممبرز اور طالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی

بقیہ 2

جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بجلی دستیاب ہو تو مہنگی ہوتی ہے، جبکہ وفاقی حکومت کے نمائندے کراچی کے مسائل میں خاطر خواہ دلچسپی نہیں لیتے۔ اہم عہدوں پر فائز ہونے کے باوجود شہر میں کوئی قابلِ ذکر کام نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے 28ویں آئینی ترمیم پر بھی کوئی بات نہیں کی گئی۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ اسپینسر آئی اسپتال کو فعال دیکھ کر خوشی ہوئی ہے اور کے ایم سی کو عوام کی خدمت کرتے دیکھنا قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال کو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت فعال کیا گیا ہے

بقیہ 3

جبکہ پنجاب کی تمام بجلی تقسیم کار کمپنیوں میں بلوں کی وصولی 100 فیصد ہوگئی ہے۔ نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (نسٹ) میں نیشنل انرجی سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے اویس لغاری نے کہا کہ پاور سیکٹر میں پیشہ ورانہ بورڈز تشکیل دے کر اقربا پروری کے خاتمے کیلئے اقدامات کیے گئے ہیں، شعبے میں ڈیجیٹلائزیشن اور بہتر طرز حکمرانی کیلئے بھی کام جاری ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزارت توانائی میں تکنیکی صلاحیت اور پالیسی سازی کے نظام کو ادارہ جاتی شکل دی گئی ہے، صنعتی بجلی کے نرخوں میں نمایاں کمی کی گئی ہے اور صنعتوں پر کراس سبسڈی کا بوجھ ختم کردیا گیا ہے

بقیہ 4

، سعودی عرب اور پاکستان کا معاہدہ جارحیت نہیں بلکہ دفاع کیلئے ہے، اس کا مقصد کسی تیسرے ملک کے خلاف کارروائی کرنا نہیں ہے۔ ترکیہ کی پارلیمانی خارجہ امور کمیٹی کے سربراہ اور حکمران جماعت جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی کے رکن فواد اوکتائے نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشرق وسطیٰ، روس یوکرین جنگ اور قفقاز، بلقان اور شمالی افریقا میں کشیدگی علاقائی سلامتی پر براہ راست اثر انداز ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ علاقائی ملکیت اور دفاعی صلاحیت بڑھانے کی جانب اہم قدم ہے، جس کا مقصد خطے میں امن اور استحکام کو فروغ دینا ہے

بقیہ 5

ہیں، جنہیں سراہا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف مؤثر حکمت عملی کیلئے ایجنسیز معلومات کا بروقت تبادلہ، اداروں کے درمیان مربوط تعاون اور قانون کے مطابق کارروائیاں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ صوبے میں امن کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش سے قانون کے مطابق نمٹا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں پائیدار امن کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن کے قیام کیلئے سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ کاوشیں اور عوام کا تعاون ناگزیر ہیں۔

بقیہ 6

پر مشتمل بلوچستان ہائی کورٹ کے دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست کی سماعت کے دوران محکمہ خوراک کے ڈائریکٹر محمد رحیم بنگلزئی کے بیان اور پیش کردہ وضاحت کا جائزہ لیا، جسے عدالت نے غیر تسلی بخش قرار دیا۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل راہب خان بلیدی، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل چنگیز دشتی اور ڈائریکٹر محکمہ خوراک محمد رحیم بنگلزئی عدالت میں پیش ہوئے۔ ڈائریکٹر محکمہ خوراک نے مؤقف اختیار کیا کہ درخواست گزار نے مبینہ طور پر سرکاری گندم کے گودام کو غیر مجاز طور پر ڈی سیل کر کے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر وہاں موجود گندم کا پورا ذخیرہ اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔ عدالت کے استفسار پر کہ آیا اس معاملے میں درخواست گزار کے خلاف کوئی قانونی کارروائی شروع کی گئی یا ایف آئی آر درج کرائی گئی، ڈائریکٹر محکمہ خوراک نے بتایا کہ اعلیٰ حکام کو بعض درخواستیں جمع کرائی گئی تھیں، تاہم کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔ عدالت نے قرار دیا کہ یہ معاملہ سرکاری گندم کے ذخائر کی تحویل، حفاظت، انتظام، فروخت اور تقسیم سے متعلق اہم قانونی و انتظامی سوالات کو جنم دیتا ہے

بقیہ 7

سٹی پولیس کا کہنا ہے کہ مسلح افراد نے گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ کر کے 3 طالبات کو زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ سے زخمی ہونے والی طالبات کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد دی جارہی ہے۔ اس حوالے سے ایڈمن آفیسر نے بتایا کہ تین مسلح افراد مرکزی گیٹ سے داخل ہو کر پرنسپل آفس میں گھس آئے، مسلح افراد نے پرنسپل کے دفتر میں بھی توڑ پھوڑ کی اور فائرنگ کی۔

بقیہ 8

پڑے۔ سینیٹ اجلاس سے خطاب میں راجا ناصر عباس نے کہا کہ بہت سے لوگ چاہتے تھے کہ بانی کی بہنیں خاموش رہیں اور کچھ بھی نہ بولیں۔ انہوں نے کہا کہ اب جب خیبر پختونخوا میں حکومت گرادی گئی ہے تو کہاں ہیں پارٹی کے بولنے والے؟ وہ کیوں نہیں بولتے، کیوں آواز نہیں اٹھاتے، کیوں وہ جا کر پٹیشن دائر نہیں کرتے۔ سینیٹر راجا ناصر عباس نے کہا کہ سہیل آفریدی کو لاپتہ ہیں، کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہیں، وزیر اعلیٰ کی رہائی کیلئے اور اپنے اسپیکر کیلئے یہ لوگ کیوں نہیں بولتے، جائیں اور پٹیشن دائر کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی کو جانا چاہیے، یہ سب لوگ کیوں نہیں جاتے؟ سب خاموش ہیں، یہ اٹھیں اور پٹیشن دائر کریں، پی ٹی آئی کو عدالت جانا چاہیے۔

بقیہ 9

، فیصلے میں کہا گیا تھا کہ پمز آتشزدگی واقعے سے متعلق درخواستیں اسلام آباد ہائیکورٹ میں زیر سماعت ہیں۔

بقیہ 10

کا حق ملنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کے ہاتھوں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، معصوم شہریوں کے قتل اور خواتین پر مظالم کی اطلاعات نہایت تشویشناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں بھارتی فوج کی بھاری موجودگی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ کشمیری عوام آزادی اور حقِ خودارادیت کے حصول کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور صوبائی حکومت اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ کشمیری عوام کی قربانیاں ان کی آزادی کی خواہش اور اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے عزم کی عکاس ہیں۔

بقیہ 11

مسالک اور مذاہب کے اکابرین کی کوششوں سے آگاہ کیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کا امن، اتحاد اور بین المذاہب ہم آہنگی قومی ترقی کیلئے نہایت اہم ہے۔ تمام مذاہب اور مسالک کے ماننے والوں کے درمیان باہمی احترام، رواداری اور بھائی چارے کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئینِ پاکستان تمام شہریوں کو مذہبی آزادی اور مساوی حقوق فراہم کرتا ہے جبکہ معاشرے میں امن و استحکام کی خاطر علمائے کرام اور مذہبی رہنماؤں کا کردار قابلِ قدر ہے۔ اس موقع پر علامہ حافظ طاہر اشرفی نے کہا کہ پاکستان ہم سب کا ہے اور پاکستان مختلف مذاہب کے ماننے والوں کا ملک ہے جہاں تمام مذاہب کے پیروکار آزادانہ زندگی گزار رہے ہیں

بقیہ 12

کیے۔ سعودی سرکاری میڈیا کے مطابق اس اہم اجلاس میں مکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک اور ایران کے اعلیٰ حکام کے درمیان ایک روز قبل تہران میں ہونے والی بات چیت کے نتائج پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں سعودی ولی عہد نے کہا کہ سعودی عرب خطے میں سلامتی اور استحکام کے قیام کیلئے پرعزم ہے اور اپنا کردار ادا کرتا رہے گا تاہم اپنی سلامتی پر کسی قسم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ اجلاس میں حوثیوں کی جانب سے باب المندب اور ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد پیدا ہونے والی مشکلات کے باعث خام تیل کی پیداوار اور ترسیل کیلئے نئے انتظامات اور امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

بقیہ 13

سوراب سمیت قومی شاہراہوں پر امن و امان برقرار رکھنے کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ امن و امان کا قیام اور شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان خراب کرنے والے عناصر کسی صورت بلوچ قوم کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ دشمن ممالک کو پاکستان، بالخصوص بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی

بقیہ 14

خلاف درخواستیں غیر مؤثر قرار دے کر نمٹا دیں جبکہ عدالت نے کہا ہے کہ درخواستیں نمٹانے کا مطلب غیر قانونی نظر بندی کو آئینی یا قانونی قرار دینا نہیں، 26ویں آئینی ترمیم کے بعد ہائی کورٹ درخواست کے مندرجات یا استدعا سے ہٹ کر از خود احکامات جاری نہیں کر سکتی، قیاس آرائی یا مفروضے کی بنیاد پر عدالت اس مواد پر آئینی اختیار استعمال نہیں کر سکتی جو عدالتی ریکارڈ کا حصہ ہی نہ ہو۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس خادم حسین سومرو نے عادل ازئی، داوڑ کنڈی، خوشدل خان اور بشارت اللہ کی تھری ایم پی او کے تحت نظر بندی احکامات کے خلاف درخواستیں نمٹانے کا تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔

بقیہ 15

فائرنگ کر کے 3 طالبات کو زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ سے زخمی ہونے والی طالبات کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد دی جارہی ہے۔ اس حوالے سے ایڈمن آفیسر نے بتایا کہ تین مسلح افراد مرکزی گیٹ سے داخل ہو کر پرنسپل آفس میں گھس آئے، مسلح افراد نے پرنسپل کے دفتر میں بھی توڑ پھوڑ کی اور فائرنگ کی۔

بقیہ 16

بیانیے، دینی و ملی خدمات اور عوامی جدوجہد پر بڑھتے ہوئے اعتماد کا واضح مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ آئین و قانون کی بالادستی، جمہوری اقدار کے تحفظ، عوامی حقوق، دینی تشخص کے دفاع اور بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے مؤثر آواز بلند کی ہے۔ جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی ایک بڑی عوامی، سیاسی اور مذہبی جماعت ہے، جس نے عوام کے حقوق، صوبے کے وسائل پر اختیار، پسماندگی کے خاتمے، امن و استحکام اور محروم طبقات کی نمائندگی کیلئے جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک حسین گلدستے کی مانند ہے، جس میں مختلف اقوام، زبانوں، قبائل اور اقلیتوں سمیت معاشرے کے تمام طبقات کو عزت و احترام حاصل ہے۔ جماعت کا پیغام اتحاد، رواداری، باہمی احترام، دینی و جمہوری جدوجہد اور عوامی خدمت ہے

بقیہ 17

کوآرڈینیٹر قومی پیغام امن کمیٹی حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں مولانا علی محمد ابو تراب، ڈاکٹر آصف میر، مفتی یوسف کشمیری، مولانا سید سمیع اللہ آغا، مولانا قاسم حقانی، علامہ نصر اللہ حسینی، مفتی محمد جان قاسمی، مولانا حزب اللہ عثمانی، مولانا سمیع اللہ اعوان، مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عبداللہ حقانی، مفتی عمر فاروق، مولانا عبدالرحمان سلفی، پاسٹر سائمن بشیر، سردار جسبیر سنگھ اور دیگر علماء و مشائخ اور مختلف مذاہب کے قائدین شریک ہوئے۔ اجلاس کے متفقہ اعلامیے میں خودکش حملوں، دہشت گردی، انتہا پسندی اور بے گناہ انسانوں کے قتل کے خلاف متفقہ فتویٰ کی توثیق کرتے ہوئے پیغام پاکستان کے قومی بیانیے کی مکمل تائید کی گئی۔ متفقہ اعلامیے میں کہا گیا کہ خودکش حملے حرام، بے گناہ انسانوں کا قتل ناجائز اور دہشت گردی اسلام سمیت تمام مذاہب کی بنیادی تعلیمات کے منافی ہے۔ کسی فرد، گروہ یا تنظیم کو مذہب، مسلک یا کسی نظریے کے نام پر قتل و غارت گری، ریاست کے خلاف مسلح کارروائیوں یا قانون کو ہاتھ میں لینے کا حق حاصل نہیں۔

بقیہ 18

نے کہا کہ آپ یونٹ بڑھا کر غریب عوام پر پرچے بنا دیتے ہیں، اس کا 6،6 ماہ تک خون چوستے ہیں۔ ن لیگی سینیٹر نے کہا کہ بجلی کے 200 یونٹ پر صرف 1 یونٹ بڑھ جانے سے 201 یونٹ والا 400 یونٹ کے سلیب کا بل دے رہا ہے، بتایا جائے ایسا کیوں ہے؟۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یونٹ 200 سے 201 ہو جائے تو فی یونٹ بھی 15 روپے سے بڑھ کر 30 روپے ہو جاتا ہے۔ وفاقی وزیر پاور ڈویژن اویس لغاری نے عابد شیر علی کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ 200 یونٹ پر ڈسکاؤنٹ دینا مناسب نہیں، 200 سے کم یونٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد 2 کروڑ تک پہنچ گئی ہے

بقیہ 19

اور وقار، امن اور حقِ خودارادیت کے حصول کیلئے ان کی دیرینہ امنگوں کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔ منگل کو ترجمان دفتر خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان کشمیری بھائیوں اور بہنوں کیلئے اپنی غیر متزلزل سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کا اعادہ کرتا ہے اور عالمی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق تنازعہ جموں و کشمیر کے منصفانہ اور پرامن حل کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کرے۔

بقیہ 20

5 دہشت گردوں کی ہلاکت کو اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و امان کے قیام کیلئے مؤثر اقدامات جاری ہیں۔ اپنے بیان میں بابر یوسفزئی نے کہا کہ کرخ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی دہشت گردی کے خلاف مؤثر اقدامات کا حصہ ہے۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ صوبے میں امن و استحکام کے قیام کیلئے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابلِ قدر ہیں

بقیہ 21

ہنستا بستا گھر اجاڑ دیا شوہر کی فائرنگ سے بیوی اور تین بچے جاں بحق تفصیلات کے مطابق ضلع کچھی کے علاقے مٹھڑی پولیس تھانے کے حدود گوٹھ تاج حبیب لاشاری میں ایک دلخراش اور افسوسناک واقعے نے علاقے کو سوگوار کر دیا جہاں مبینہ طور پر گھریلو ناچاقی کے باعث شوہر نے فائرنگ کر کے اپنی بیوی اور تین نوعمر بچوں کو قتل کر دیا ایک ہی گھر میں خاتون سمیت چار افراد کی المناک موت سے ہر آنکھ اشکبار اور فضا سوگوار ہوگئی پولیس کے مطابق واقعہ گوٹھ تاج حبیب لاشاری میں پیش آیا جہاں ملزم شبیر احمد ولد محمد شریف لاشاری نے مبینہ طور پر فائرنگ کر کے اپنے ہی خاندان کے چار افراد کی جان لے لی جاں بحق ہونے والوں میں اس کی بیوی مسماۃ (ن) نوعمر بچہ ضمیر عمر پانچ سال اور جڑواں بہنیں نفیسہ اور علیزہ عمر تقریباً تین ماہ شامل ہیں

بقیہ 22

کوششوں اور امن و امان کے قیام کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے عزم کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنا سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کیلئے پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔ ان اداروں کے اہلکار مشکل حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں اور ان کی کاوشیں صوبے میں امن کے تسلسل کیلئے اہمیت رکھتی ہیں

بقیہ 23

کی۔ اجلاس میں مختلف محکموں کی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تمام متعلقہ محکموں کے افسران نے اپنے اپنے محکموں سے متعلق پیش رفت اور کارکردگی رپورٹس پیش کیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ہدایت کی کہ تمام محکمے باہمی رابطوں اور مؤثر حکمتِ عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات یقینی بنائیں

بقیہ 24

اصلاحات اور عوامی مفاد کو مؤثر انداز میں شامل کیا جائے۔ اجلاس میں بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ کے حکام نے کمپنی کے ادارہ جاتی ڈھانچے، جاری منصوبوں، مالی و انتظامی صورتحال، ممکنہ سرمایہ کاری کے مواقع اور توانائی کے شعبے میں صوبے کیلئے دستیاب مواقع پر بریفنگ دی۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان انرجی کمپنی صرف ایک انتظامی ادارہ نہیں بلکہ صوبے کی توانائی کی خود کفالت، سرمایہ کاری کے فروغ اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تین ماہ کے اندر ایک جامع بزنس پلان تیار کیا جائے، جس میں مختصر، درمیانی اور طویل مدتی اہداف کے علاوہ ذمہ داریاں، ٹائم لائنز، مالی وسائل اور نگرانی کا واضح نظام شامل ہو

بقیہ 25

حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور ریاستی جبر کا سامنا کر رہے ہیں، لیکن ان کے حوصلے اور آزادی کے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکا کشمیری عوام کی قربانیاں ان کی جدوجہد اور حقِ خودارادیت سے وابستگی کا واضح ثبوت ہیں صوبائی مشیر ماحولیات نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حقِ خودارادیت دلانے کیلئے مؤثر کردار ادا کرے نسیم الرحمان خان ملاخیل نے مزید کہا کہ حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کشمیری عوام کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے

بقیہ 26

مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، سازشیں کرنے والے اربوں روپے کے سہارے چلنے والے اپنے تعلیمی اداروں کا حساب قوم کو دیں۔ مدارس پاکستان کی دینی، علمی اور تہذیبی شناخت ہیں جہاں قرآن و سنت کی تعلیم کے ساتھ لاکھوں بچوں کی تربیت اور خدمت انجام دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغرب اور امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے دینی تعلیمی نظام کے خلاف منفی اثرات پھیلانا انصاف اور ذمہ داری کے تقاضوں کے خلاف ہے۔ مدارس اور علمائے کرام کی خدمات کو مشکوک بنانے کی کوششیں کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔

بقیہ 27

۔ تاہم منصوبوں کی منظوری کے ساتھ فنڈز کی فراہمی کا قابلِ عمل شیڈول، تکمیل کی واضح مدت اور ذمہ دار اداروں کا تعین بھی ضروری ہے۔ فنڈز میں تعطل اور انتظامی تاخیر سے منصوبوں کی لاگت بڑھتی ہے اور عوام ان کے فوائد سے محروم رہتے ہیں۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ حکومت نئے منصوبوں کے ساتھ پہلے سے زیرِ تعمیر منصوبوں کی تکمیل کو بھی ترجیح دے۔ بالخصوص ایسے منصوبے جو معمولی اضافی فنڈز سے مکمل ہو سکتے ہیں، انہیں برسوں التوا میں رکھنا قومی وسائل کا غیر مؤثر استعمال ہے۔ ترقیاتی کاموں کی تصدیق شدہ ادائیگیاں بروقت کی جائیں تاکہ تعمیراتی سرگرمیاں اور ان سے وابستہ روزگار متاثر نہ ہوں۔ انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان سمیت تمام پسماندہ علاقوں کی ضروریات کو قومی ترقیاتی ترجیحات میں مناسب جگہ ملنی چاہیے

بقیہ 28

دہانی کرائی دریں اثناء صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دومڑ کی خصوصی معاونت سے زیارت بوائز ڈگری کالج کے طلباء کے آل پاکستان ٹور کیلئے ایک لاکھ روپے کا چیک چیئرمین میونسپل کمیٹی سنجاوی حاجی خان محمد دومڑ اور نوجوان سیاسی رہنما سردار ثناء اللہ دومڑ نے کالج کے پرنسپل نقیب اللہ کاکڑ کے حوالے کیا اس مالی معاونت کا مقصد طلباء کے تعلیمی و تفریحی دورے میں تعاون فراہم کرنا اور انہیں ملک کے مختلف علاقوں کی سیر، تاریخی مقامات کے مشاہدے اور معلومات میں اضافے کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے

بقیہ 29

شعبے کے ترقیاتی پروگراموں میں منصوبے کے تحت پانی ذخیرہ کرنے سے خشک موسم میں پانی کی دستیابی بہتر بنانے اور مقامی آبادی کیلئے زیادہ قابلِ اعتماد آبی وسائل کی فراہمی میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ اس سے مقامی آبادی کے معاش اور روزمرہ ضروریات کیلئے پانی کی دستیابی کو سہارا دینے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ پنجگور ڈیم کا منصوبہ قومی ترقیاتی پروگرام اڑان پاکستان کے ماحولیات، آبی وسائل اور غذائی تحفظ کے ستون سے ہم آہنگ ہے

بقیہ 30

ساحلی ماحولیاتی نظام کیلئے ایک انتہائی مثبت علامت ہے۔ ڈولفن کے علاوہ کچھوے، وہیل اور دیگر سمندری جاندار بھی پاکستانی ساحلی پانیوں میں موجود ہیں، جن کا تحفظ سمندری ماحول کا توازن برقرار رکھنے کیلئے ضروری ہے۔ پاکستان میں سمندری حیات کے تحفظ کیلئے ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان ماہی گیروں اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ ورلڈ وائڈ فنڈ فار نیچر مطابق پاکستان کے ساحلی پانیوں میں ڈولفن، وہیل اور دیگر سمندری حیات کی 26 اقسام پائی جاتی ہیں۔ ڈولفن اور دیگر سمندری حیات کا تحفظ ساحلی ماحولیاتی نظام کیلئے اہم ہے

بقیہ 31

سیاہ کشمیر کے موقع پر مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کی حقِ خودارادیت کی منصفانہ جدوجہد کی بھرپور حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جانا چاہیے۔ اپنے پیغام میں سیدال خان ناصر نے کہا کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی قربانیوں، مشکلات اور بنیادی حقوق کی جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن عالمی برادری کو مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پُرامن حل کی ذمہ داری کا احساس دلانے کا بھی اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کی آزادی، انصاف اور بنیادی حقوق کے حصول کی جدوجہد کی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔

بقیہ 32

سے سوال کیا کہ پلان اے، بی، سی اور ڈی کا شور مچایا گیا مگر عملی منصوبہ نظر نہیں آیا۔ ارکان نے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لانگ مارچ کی حکمت عملی بنی مگر ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا، ناکام حکمت عملی کی وجہ سے ایک صوبے میں حکومت چلی گئی، پارٹی کا ردعمل کہاں ہے؟ پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی میں آئندہ لائحہ عمل پر ارکان کی رائے طلب کی گئی جبکہ اجلاس میں ارکان نے محمود خان اچکزئی کو مذاکرات کا ٹاسک دینے اور سیاسی رابطوں میں ناکامی پر بھی سوالات کیے۔ اجلاس میں ارکان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی پر خاموشی چھوڑ کر پارلیمانی پارٹی کو متحرک کر کے مؤثر ردعمل دینے کی تجویز دی جبکہ حکومت سے مذاکرات جاری رکھنے یا احتجاج کا دائرہ بڑھانے پر بھی مشاورت کی گئی

بقیہ 33

کالجز میں داخلوں کیلئے منعقدہ ایم ڈی کیٹ 2026ء میں حصہ لینے والے امیدواروں کی آئینی درخواست نمبر 1479 آف 2026 منظور کرتے ہوئے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کو حکم دیا ہے کہ تین روز کے اندر ایم ڈی کیٹ کے تمام سوال نامے (Papers Question) یونیورسٹی کی آفیشل ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیے جائیں

بقیہ 34

کا اہتمام کیا گیا۔ نشست میں کمیٹی کے اکابرین نے امن، رواداری، بین المذاہب ہم آہنگی اور باہمی احترام کے فروغ میں نوجوانوں کے کردار پر زور دیا۔ علامہ حافظ طاہر اشرفی نے کہا کہ قومی یکجہتی، بھائی چارے اور پُرامن معاشرے کے قیام کیلئے نوجوانوں کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔ اس موقع مولانا یوسف کشمیری ڈاکٹر میر آصف قادری، پاسٹر سائمن بشیر، سردار جسبیر جی سنگھ اور دیگر اکابرین نے بھی حسنِ معاشرت، اتحاد اور باہمی احترام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

بقیہ 35

۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 36

دن کو کشمیری عوام اور پاکستانی قوم یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل حمایت کا اظہار کرتے ہیں۔ سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ کشمیری عوام نے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے طویل جدوجہد کی ہے۔ ان کی قربانیاں تاریخ کا ایک اہم باب ہیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا اور ان کے جائز حقوق کی حمایت جاری رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھیں گے

بقیہ 37

کر کے کشمیری عوام کے حقوق کو پامال کیا۔ اس دن کو یوم سیاہ کے طور پر منا کر ہم دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی شروع دن سے کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حامی رہی ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے ہمیشہ کشمیر کاز کو عالمی سطح پر اجاگر کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

بقیہ 38

والے نامور شعراء کرام اور ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر کلچر بلوچستان ڈاکٹر داؤد ترین نے ملک بھر سے تشریف لانے والے شعراء کرام اور معزز مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا اور اپنے استقبالیہ خطاب میں ان کی آمد کو بلوچستان کیلئے باعثِ مسرت قرار دیا۔ محفلِ مشاعرہ میں معروف شعراء کرام حمیدہ شاہین، عباس تابش، عاطف یاسر، فاضل جمیلی، فریدہ نقوی، اکرم عارف اور نجم سلیم سمیت دیگر شعراء نے اپنے منتخب کلام پیش کیے۔ شعراء کرام نے اپنی شاعری کے ذریعے محبت، امن، قومی یکجہتی، حب الوطنی اور معاشرتی ہم آہنگی کے جذبات کو اجاگر کیا۔ تقریب نے شرکاء کو فن، ثقافت اور شاعری سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کیا اور ملک کے مختلف علاقوں کی ادبی روایات کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا

بقیہ 39

کرنے اور مقبوضہ کشمیر پر غاصبانہ قبضہ برقرار رکھنے والے بھارت کو رسوائی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا۔ کشمیری عوام پر جاری ظلم و جبر، انسانی حقوق کی پامالی اور بھارتی غاصبانہ قبضے کے خلاف آج ملک بھر کی طرح ضلع جعفرآباد میں بھی یوم سیاہ منایا جا رہا ہے، جس کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کرانا اور مظلوم کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر ڈپٹی کمشنر آفس جعفرآباد سے نکالی گئی ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ 40

اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری اقدامات، پانی کی منصفانہ تقسیم اور محکمانہ ذمہ داریاں پوری کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پینے کا صاف پانی عوام کی بنیادی ضرورت اور حق ہے، جس کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت، لاپروائی یا غیر ذمہ داری قابلِ قبول نہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں سے پانی کی قلت اور عدم فراہمی کی مسلسل شکایات موصول ہو رہی ہیں، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے غیر قانونی پانی کے کنکشنز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد کنکشنز منقطع کیے گئے، تاہم اس کے باوجود پانی کی فراہمی کے نظام میں خاطر خواہ بہتری سامنے نہیں آئی

بقیہ 41

کیا۔ اس موقع پر طالبات نے کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر میں قیام امن انصاف اور آزادی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کیں۔ تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ کشمیری عوام کے جائز اور بنیادی حقوق کی حمایت جاری رکھی جائے گی اور ان کے ساتھ یکجہتی کا پیغام ہر سطح پر عام کیا جائے گا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ اس طرح کی تقاریب سے نئی نسل میں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے آگاہی اور کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمدردی و اخوت کے جذبات کو مزید فروغ ملے گا۔

بقیہ 42

رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ ریلی سے تحصیلدار انور احمد کاکڑ نے بھی خطاب کیا اس موقع پر صبح 10 بجے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ شرکاء نے کشمیری عوام کی جدوجہدِ آزادی اور حقِ خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمٰن کاکڑ نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر منانے کا مقصد کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا اور عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام طویل عرصے سے اپنے بنیادی حقوق اور حقِ خودارادیت کے حصول کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں اور پاکستانی قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ 43

نصیرآباد ور بندر لعل کی قیادت میں یوم سیاہ ریلی نکالی گئی ریلی میں ایس ایس پی نصیرآباد ضلعی محکموں کے سربراہان سرکاری افسران و ملازمین اساتذہ طلبہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی ریلی کے شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت آزادی اور ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کے حوالے سے نعرے درج تھے اس موقع پر شرکاء نے کشمیر بنے گا پاکستان سمیت دیگر نعرے بلند کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر پر بھارتی قبضے، کشمیری عوام پر پابندیوں اور ان کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف احتجاج کیا

بقیہ 44

کے اساتذہ کرام، طلبہ سمیت مختلف سیاسی و سماجی تنظیموں کے نمائندگان معززین علاقہ اور شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام کے حق میں اور بھارتی مظالم کے خلاف نعرے درج تھے۔ اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 27 اکتوبر کشمیری عوام کے لیے یوم سیاہ ہے اس دن بھارت نے کشمیر پر ناجائز قبضہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وندر کے عوام اپنے مظلوم کشمیری بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں

بقیہ 45

شاہوانی، سالار مولانا علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولانا نقیب اللہ ملاخیل نے کہا ہے کہ گیس اور بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور عدم دستیابی کے باوجود ناقابل برداشت اضافی بلوں کی وصولی عوام کے ساتھ کھلی ناانصافی اور حکومتی بے حسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بنیادی سہولیات سے محروم شہریوں پر بھاری بوجھ ڈال کر ان کی زندگی اجیرن بنادی گئی ہے جبکہ حکمران عوامی مشکلات کا ادراک کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں

بقیہ 46

نے کشمیری عوام پر ہونے والے مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شرکاء نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارت نے کشمیر میں اپنی فوج داخل کی

بقیہ 47

عزم کا اظہار کیا کہ پاکستانی قوم کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گی اور ان کے حقِ خودارادیت کی حمایت کرتی رہے گی۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ یوم سیاہ منانے کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کرانا اور کشمیری عوام کی قربانیوں کو اجاگر کرنا ہے۔

بقیہ 48

محمد بڑیچ نے ہسپتال کے مختلف وارڈز، ڈاکٹروں کے معائنے کے کمروں، بیرونی مریضوں کے شعبے، طبی تجربہ گاہ، آپریشن تھیٹر، ایم آر آئی اور سی ٹی اسکین سینٹر سمیت ہسپتال میں قائم کنٹرول روم کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہسپتال میں پانی کی فراہمی کے لیے قائم بور کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ حکام سے اس حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ کمشنر نے ہسپتال میں جاری طبی سرگرمیوں، مریضوں کو علاج معالجے کی فراہمی اور مختلف شعبوں کی کارکردگی کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ہسپتال میں آنے والے مریضوں اور ان کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، علاج معالجے کے انتظامات اور ہسپتال میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کے بارے میں دریافت کیا

بقیہ 49

ڈھائے جانے والے مظالم کی مذمت کی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد 27 اکتوبر کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرنا، کشمیری عوام کی جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کرنا اور عوام میں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے شعور و آگاہی پیدا کرنا ہے۔ سائن بورڈز پر درج پیغام "ظلم کے یہ سائے لمبے ہیں، مگر دائمی نہیں"، "مظلوم کشمیری عوام کے عزم، حوصلے اور آزادی کی امید کی عکاسی کرتا ہے۔ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی فوج کی جموں و کشمیر میں آمد کو پاکستان میں یوم سیاہ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ اس دن کشمیری عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، پابندیوں اور دیگر مظالم کے خلاف آواز بلند کی جاتی ہے

بقیہ 50

کی خبریں تشویشناک اور عوام کے احساس محرومی میں اضافے کا سبب بن سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے، جس کے عوام نے ہمیشہ ملک کے استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے، لیکن بدقسمتی سے صوبے کو آج بھی بنیادی سہولیات کی کمی، بے روزگاری، غربت، تعلیم اور صحت کے ناکافی وسائل سمیت متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے بجائے اگر صوبے کے مالی وسائل میں کمی کی گئی تو اس سے ترقیاتی عمل مزید متاثر ہوگا اور عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان کے حصے کی اہمیت کو سمجھنا ضروری ہے

بقیہ 51

آر ایسر، مٹیاری کے صدر گل ہمپوٹو، جامشورو کے صدر نثار اٹھو اور دیگر شامل تھے نے صوبائی سیکرٹری تعلیم زاہد حسین عباسی سے ملاقات کی۔ جس میں سندھ کے پرائمری اساتذہ کے مجموعی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی، ایس ٹی آر کے تحت دور دراز کے علاقوں میں ٹرانسفر، پرائمری اساتذہ کی سنیارٹی لسٹ، کیمپس اسکولوں میں اساتذہ کو درپیش مسائل، ابتدائی تقرری، اسکول کے مخصوص بجٹ، بلوں میں فرق اور دیگر بہت سے مسائل شامل تھے۔ اس موقع پر سیکرٹری تعلیم نے موقع پر ہی ہدایات جاری کیں

بقیہ 52

مطابق چند روز قبل ان کے دو نوجوان، محمد یونس اور محمد اسماعیل، موٹر سائیکل پر ضروری کام کے سلسلے میں جا رہے تھے کہ راستے میں چند مسلح افراد نے مبینہ طور پر موٹر سائیکل چھیننے کی نیت سے انہیں روکا۔ ان کا کہنا ہے کہ مزاحمت کرنے پر مسلح افراد نے فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں گولی لگنے سے محمد یونس جاں بحق ہو گئے، جبکہ محمد اسماعیل کو مبینہ طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ ورثاء نے الزام عائد کیا کہ واقعے میں ملوث اصل ملزمان کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے مبینہ طور پر بااثر افراد کی پشت پناہی کے باعث منجھو شوری پولیس تھانے میں محمد اسماعیل کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

بقیہ 53

فوجی مداخلت کر کے کشمیری عوام کی آزادی اور خودمختاری کو سلب کرنے کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا مقبوضہ کشمیر پر جبری تسلط بین الاقوامی اصولوں، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم، جبر اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں، لیکن تمام تر مشکلات اور قربانیوں کے باوجود ان کے حوصلے پست نہیں ہوئے۔ کشمیری عوام اپنی آزادی اور حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں، جسے دبانے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کیے گئے، تاہم ان کی آزادی کی خواہش کو ختم نہیں کیا جا سکا

بقیہ 54

تبارک و تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے آمین ثم آمین۔

بقیہ 55

کی آزادی کو سلب کیا اور تب سے آج تک کشمیر کے مظلوم عوام بھارتی جبر و استبداد اور مظالم کا سامنا کر رہے ہیں۔ مسلم لیگ نواز رخشان ڈویژن اور عوامی بڑیچ پینل حکومت پاکستان اور پوری قوم کے ساتھ مل کر اس بھارتی قبضے کی شدید مذمت کرتی ہے اور ہم کشمیری بھائیوں کے ساتھ اپنی مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، کشمیر کا فیصلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری مسئلہ حل کر دینا چاہیے تاکہ دنیا کے دیگر اقوام کی طرح کشمیری عوام بھی آزادی سے اپنی زندگی بسر کر سکیں

بقیہ 56

حقِ خودارادیت کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، جن کی قربانیوں کو کسی صورت فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ سینیٹر ثناء جمالی نے کہا کہ عالمی برادری اور انسانی حقوق کے اداروں کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کے تحفظ اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حقِ خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پُرامن حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے۔

بقیہ 57

مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے بارگاہ خداوندی میں خصوصی طور پر دعا کی انہوں نے دعا کی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے آمین ثم آمین۔

بقیہ 58

کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی بلاامتیاز خدمت جمعیت علماء اسلام کا نصب العین اور دینی و سیاسی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے رہنما اور کارکن ذاتی مفادات، خوف، لالچ اور نمود و نمائش سے بالاتر ہو کر محض رضائے الٰہی کے حصول اور ضرورت مندوں کی دادرسی کے لیے شب و روز مصروفِ عمل ہیں۔

بقیہ 59

وقت ضائع ہوتا ہے۔ مرکزی ترجمان نے کہا کہ لکپاس کسٹم چیک پوسٹ پر نئے تعینات عملے کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں قانون اور ضابطے کے مطابق ادا کرے اور مسافر کوچز کی چیکنگ کے دوران ٹرانسپورٹرز، ڈرائیوروں اور مسافروں کے ساتھ عزت و احترام کا رویہ اختیار کرے۔ سیکیورٹی اور قانونی تقاضوں کے تحت چیکنگ کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے، تاہم اس عمل کو غیر ضروری تاخیر، نامناسب رویے اور بلاجواز پریشانی کا ذریعہ نہیں بننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مسافر کوچز مقررہ اوقات کے مطابق مختلف شہروں کے درمیان سفر کرتی ہیں اور ان میں خواتین، بچوں، بزرگوں اور دیگر مسافروں سمیت ایسے افراد بھی سفر کرتے ہیں جنہیں اپنی منزل پر بروقت پہنچنا ضروری ہوتا ہے

بقیہ 60

دروازہ بھی کھٹکھٹایا جائے گا۔ معصوم لوگوں کو بھیڑ بکریاں سمجھ کر کچلا جارہا ہے وندر گیٹ وے ہے اگر یہی رویہ رہا تو یہاں سے کوئی کوچ نہیں گزرے گی۔ ہمارے معصوم بھائی کو کچلنے والی گاڑی کا ڈرائیور پولیس کی گرفت سے آزاد ہے جو ہمارے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے۔ 3 دن تک انصاف نہ ملا تو پھر ہم پر کوئی معیار نہیں کرے۔ ان خیالات کا اظہار شہید ظہیر سوری کے بھائی عقیل الرحمن سوری نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ برائے نام ہے وندر کے لوگوں کو لاوارث چھوڑ دیا گیا ہے مظلوم کی فریاد سننے والا کوئی نہیں پولیس کی کارکردگی سے مطمئن نہیں مقامی انتظامیہ لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کرنے میں ناکام رہی ہے۔ SHO وندر، DSP اور ڈیوٹی آفیسر کی معطلی تک خاموش نہیں رہیں گے۔ پریس کانفرنس میں اظہار یکجہتی کرنے والوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بقیہ 61

مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی نے ان کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرد موسم میں گیس کی عدم فراہمی کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ گھریلو صارفین کھانا پکانے اور سردی سے بچاؤ کے لیے متبادل ذرائع استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جس سے ان کے گھریلو اخراجات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری جانب بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نے معمولات زندگی متاثر کر دیے ہیں، جبکہ آٹے کے بحران نے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات مزید بڑھا دی ہیں۔ بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے

بقیہ 62

مرحوم ارشاد علی جونیجو ایک وفادار، مخلص اور اصول پرست ساتھی تھے، جنہوں نے ہمیشہ مشکل وقت میں ساتھ دیا، ان کے بچھڑنے سے جو خلا پیدا ہوا ہے وہ کبھی پر نہیں ہو سکے گا۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ایصالِ ثواب اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعا کی اور لواحقین کو صبرِ جمیل کی تلقین کی۔ اس موقع پر عشرت عباس ابڑو، سید منل شاہ راشدی، سکندر علی کلہوڑو، کامریڈ ھوت خان میرالی، ڈاکٹر آفتاب احمد بھٹو، محمد یعقوب ہلیو، جہانگیر اکبر عاربانی، عدیل ہلیو اور دیگر ساتھی بھی ہمراہ تھے۔

بقیہ 63

معلومات جمع کرنے اور متعلقہ ریکارڈ کی تکمیل کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اس عمل میں درست معلومات کا اندراج اور محکمانہ طریقہ کار کے مطابق امور کی انجام دہی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ محکمہ ریونیو کی جانب سے اس نوعیت کی فیلڈ سرگرمیاں زمین اور الاٹمنٹ سے متعلق معاملات میں ریکارڈ کی تیاری اور متعلقہ امور کو آگے بڑھانے کے لیے اہم سمجھی جاتی ہیں۔

بقیہ 64

اقدامات کیے جائیں تاکہ محنت کش طبقے کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں صوبائی ترجمان نے کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری کے باعث بڑی تعداد میں نوجوان تیل بردار چھوٹی گاڑیوں کے ذریعے اپنے خاندانوں کی کفالت کرنے پر مجبور ہیں۔ ایسے حالات میں اگر ان محنت کشوں کو مختلف مقامات پر مبینہ بھتہ وصولی کا سامنا کرنا پڑے تو ان کی پہلے سے مشکلات کا شکار معاشی زندگی مزید اجیرن ہو جاتی ہے اور ان کے لیے اپنے اہل خانہ کا پیٹ پالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع قلات کی سنگداس پولیس چوکی پر مبینہ بھتہ وصولی کے حوالے سے ماضی میں بھی متعلقہ حکام کو شکایات پہنچائی جا چکی ہیں

بقیہ 65

لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں اور محکمہ فشریز کی بہتری کیلئے مؤثر اقدامات یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں تمام محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے، دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔

بقیہ 66

چوہدری عمران اقبال (سابق جنرل سیکرٹری غلہ منڈی میلسی)، پیر عبدالرزاق قریشی سیکرٹری اطلاعات پاکستان پیپلز پارٹی تحصیل میلسی، ملک عبدالجبار ملتانی (مرکزی تنظیم تاجران)، چوہدری محمد بلال ایڈووکیٹ، ملک معین خان کنب، ملک محمد فہد ملتانی، اکمل خان، حسنین خان اور احمد خان نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ سیمینار آج بروز منگل دوپہر 2:00 بجے بعد از نماز ظہر، بمقام شہاب مارکی، وہاڑی روڈ میلسی میں منعقد ہوگا۔ چوہدری عمران اقبال نے بتایا کہ سیمینار کے مہمانِ خصوصی سابق MNA محمود حیات ٹوچی خان، مرکزی رہنما پاکستان پیپلز پارٹی ہوں گے جو جنوبی پنجاب صوبے کی اہمیت، ضرورت اور اس کے ثمرات پر تفصیلی روشنی ڈالیں گے۔ پیر عبدالرزاق قریشی، سیکرٹری اطلاعات پاکستان پیپلز پارٹی نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے عوام کا الگ صوبے کا مطالبہ آئینی، انتظامی اور عوامی حق ہے

بقیہ 67

دو مختلف کامیاب کارروائیوں کے دوران اقدام قتل کے مقدمے میں مطلوب 2 روپوش ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ چوری شدہ بھینس برآمد کر کے اصل مالک کے حوالے کر دی۔ تفصیلات کے مطابق ترجمان جیکب آباد پولیس کا کہنا ہے کہ ایس ایچ او تھانہ دلمراد سب انسپکٹر اشفاق اعوان نے پولیس نفری کے ہمراہ دلمراد کے علاقے میں چھاپہ مار کر اقدام قتل کے مقدمے میں کافی عرصے سے روپوش دو ملزمان عادل ولد مولابخش اور مولابخش ولد گلزار انڑ کو گرفتار کر لیا، جن سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 68

اپنے ہمراہ لے گئے، جبکہ مسافروں کو کھلے میدان میں بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا، جس سے مسافر کوچز کی سیکیورٹی اور مسافروں کے تحفظ کے حوالے سے تشویش میں اضافہ ہو گیا ہے۔ معروف ٹرانسپورٹرز حبیب اللہ بادیزئی، حاجی میرا اکبر لہڑی، حاجی نصر اللہ دھوار اور دیگر نے اپنے ردعمل میں کہا کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسافر کوچز کو پیش آنے والے ایسے واقعات نے ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کو شدید پریشانی سے دوچار کر دیا ہے۔

بقیہ 69

تھے افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی سردار محمد ادریس خان بڑیچ اور ایڈیشنل ڈائریکٹر ایجوکیشن جناب ریاض احمد بھنگر تھے جنہوں نے باقاعدہ کک آف کر کے ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا تقریب میں حاجی نورالدین خراسانی، پرنسپل عزیز الرحمن، میر لیاقت لاشاری، علاقے کے دیگر معززین، مختلف اسکولوں کے اسپورٹس انچارجز اور فٹبال سے محبت کرنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی ٹورنامنٹ میں کوئٹہ کے مختلف تعلیمی اداروں کی فٹبال ٹیموں نے حصہ لیا، جن میں گورنمنٹ سینٹرل ہائی اسکول جوائنٹ روڈ، ہیلپر پبلک اسکول اینڈ کالج کوئٹہ، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول نواب اکبر بگٹی سریاب، گورنمنٹ جامع ہائی اسکول ہدہ کوئٹہ، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول خروٹ آباد، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول وحدت کالونی اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کچلاک شامل ہیں

بقیہ 70

، اساتذہ کرام، طلباء اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے 27 اکتوبر کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے جس میں اسسٹنٹ کمشنر عزیز اللہ پرنسپل عبدالغفار مندوخیل ڈاکٹر امان اللہ عبدالقدیم قدرت اللہ محمد سبحان بشیر خان نے کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی مذمت کی۔ تقریب کے اختتام پر کشمیری عوام کی آزادی، سلامتی اور حقِ خودارادیت کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ 71

پر پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی دفتر کے انچارج سید سبط الحیدر بخاری، مرکزی میڈیا کوآرڈینیٹر حافظ نعیم اور مرکزی دفتر کے دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ پارٹی کے مرکزی رہنماؤں اور عہدیداران نے محترمہ سکینہ عبداللہ خان کو نئی ذمہ داریاں ملنے پر دلی مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر محترمہ سکینہ عبداللہ خان کی بطور ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات تقرری کو بلوچستان میں خواتین کی سیاسی نمائندگی کے حوالے سے اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی قیادت میں اس عہدے پر کسی خاتون کی تقرری کو صوبے کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا گیا ہے

بقیہ 72

سے کچرا اٹھانے اور نالیوں کی صفائی کے عمل کو یقینی بنایا جارہا ہے، اس موقع پر ایڈمنسٹریٹو آفیسر سینی ٹیشن محمد عارف شیخ نے عملے کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا اور دورے کے دوران محمد عارف شیخ نے عملے کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کچرا پوائنٹس سے بروقت کوڑا کرکٹ اٹھا کر شہر کو تعفن سے پاک رکھا جائے گا اور تمام گلیوں اور محلوں میں باقاعدگی سے صفائی کو یقینی بنایا جائے گا

بقیہ 73

مشکل کشا رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، مرشد سیدنا عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی قطب ربانی رحمۃ اللہ علیہ و دیگر کی زیارتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ محبت کے اس مقدس اور پاکیزہ سفر میں سندھ کے مشہور روحانی درگاہ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت قبلہ سائیں میاں منیر احمد مشوری کی رہنمائی قیادت میں قافلہ 22 نامور مذہبی اسکالرز پر مشتمل ہے، جس میں سندھ کے مشہور مفتی احمد حسین سکندری حسینی چانڈیو، فقیر سائیں انور علی سومرو، عبدالغفور علی جاگیرانی، حفیظ اللہ میمن، ارشاد علی سہر، رابیل علی سہر، حفیظ میمن و دیگر شامل ہیں۔ اس موقع پر مشہور روحانی درگاہ حضرت مشوری شریف کے صاحبزادہ میاں منیر احمد مشوری نے کہا کہ اللہ رب العالمین نے ہمیں اپنی ان گنت نعمتوں کی بدولت اپنے پیاروں کے دروازے پر حاضری کی سعادت سے نوازا ہے۔ عراق کی مقدس سرزمین میں ہر طرف رحمت، مغفرت اور بخشش کے دروازے ہیں۔ جدھر دیکھو اللہ کے پیارے مولا علی پاک (رضی اللہ عنہ)، مولا امام حسین بن علی المرتضیٰ (رضی اللہ عنہ) اور ان کے فرزندوں کے نور سے بھرے زیارات روح کو سکون اور اطمینان اور دل کو سکون کا احساس فراہم کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ بابرکت لمحات ہر محب اور مومن مسلمان کو عطا فرمائے، آمین۔ لجپال آقا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے اور صحابہ کرام کی عظیم اور لازوال قربانیاں اسلام کی آبیاری کا ایک عظیم باب ہیں۔

JOIN PUBLIC SERVICE - BALOCHISTAN QUOTA

Your Land. Your Future. Your Pakistan.
آپ کی سرزمین۔ آپ کا مستقبل۔ آپ کا پاکستان۔

سرکاری ملازمت اختیار کریں۔ بلوچستان کوئٹہ

Your Land. Your Future. Your Pakistan.
آپ کی سرزمین۔ آپ کا مستقبل۔ آپ کا پاکستان۔

Applications are invited by the Finance Division (Military Finance Wing) from the eligible candidates, both male and female, who possess Domicile of Balochistan, to fill up the undermentioned post under the Establishment Division's one time dispensation policy for FY-2026-2027 in the following category:-

Position available	BPS	Number of Vacancy	Age Limit	Last Qualification
Assistant (BPS-15)	15	01	i. 18 - 30 + 05 years specific additional relaxation for candidates from Balochistan notified by Establishment Division on 22-10-2026. (Total: 35 years age in lieu of relaxation only, will be calculated as of the closing date of the advertisement). ii. Ex-Service Men: Upper age limit relaxed by the number of years actually served in armed forces or 15 years, whichever is less. iii. Govt. Servants (02 years' service) 10 years up to the age of 55 years additional relaxation (Apply through proper channel). iv. The age relaxation for the disable candidates is 10 years. v. Where the candidate is entitled to age relaxation under more than 01 category specified item No.4 (I to IV) above, shall be allowed relaxation in age in one category.	i. Graduate (bachelor's degree, 14 years of education) from an HEC-recognized university. ii. 6-week Basic IT Training Course (including MS Office) (Relaxation granted up to the termination of probation period; candidates must acquire and qualify it during probation prior to confirmation)

Terms and Conditions:

1. **Medical Fitness**: Selected candidate must submit Medical Certificate as required under rule 17 of the Civil Servant (Appointment, Promotion and Transfer) 1973 and in case the candidate is declared medically unfit the alternate candidate shall be offered the post.
2. **Local Status:** Only candidates holding a valid Domicile Certificate of Balochistan (relevant districts of Balochistan) are eligible. Any candidate found holding dual domicile or a domicile from another province will be disqualified immediately.
3. **Security Clearance:** Final appointment is subject to verification of academic degrees, character, and security clearance from relevant agencies/police.
4. **Transfer/Posting:** The selected employee will be liable to serve anywhere in Pakistan.
5. **Application Rejection:** Incomplete Applications and applications received after the due date will not be entertained.
6. **No TA/DA:** No Traveling Allowance or Daily Allowance will be paid for appearing in interviews.
7. **Departmental Rights:** Finance Division (Military Finance Wing) reserves the right to increase/decrease the number of vacancies or cancel the recruitment process at any stage without assigning any reason.
8. **False Information:** If any information or document provided by the candidate is found bogus/fake at any stage (even after joining), the appointment will be terminated, and legal action will be initiated.

General Information:

- Recruitment will be done at the doorstep (at Districts level) with the help of newly established Employment Cells in the districts of Balochistan as a special case to ensure recruitment of residents under the mechanism / criteria defined by the Establishment Division vide their O.Ms No 2/5/2026-BEFC/001 dated 22 Oct 2026 and 27 Oct 2026.
- Recruitment will be done through walk in interview (No entry and written test)
- Upper age relaxation of 5 years instead of existing 3 years in addition to 5 years general age relaxation.

- **Interested candidates are required to submit their online applications within fifteen (15) days of publication of this advertisement through the National Job Portal (NJP) at https://njp.gov.pk/.**
- **Direct application to Finance Division (Military Finance Wing) shall not be entertained.**

PID (I) 3899/26

Assistant Financial Advisor (HRM-I)
Finance Division (Military Finance Wing)
Pak Secretariat. No. II, Rawalpindi. Tele: 051-9271459

URAAN PAKISTAN

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 150ویں سالگرہ کے سلسلے میں آل پاکستان محفل مشاعرہ

ڈائریکٹوریٹ آف کلچر بلوچستان صوبے کے ادبی وثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت وثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی کی خصوصی ہدایات پر ڈائریکٹوریٹ آف کلچر، حکومتِ بلوچستان کے زیرِ اہتمام بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 150ویں سالگرہ کے سلسلے میں آل پاکستان محفل مشاعرہ منعقد ہوئی، جس میں پاکستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

نام نہاد جمہوریت کا دعوے دار بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے، خالد خان

جعفر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان نے کہا ہے کہ نام نہاد جمہوریت کا دعوے دار بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے، کشمیری عوام کے بنیادی حقوق پر ڈاکہ ڈالنے، ان کی آزادی سلب (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا، ظہور بلیدی

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور شہریوں کو درپیش مشکلات پر عالمی برادری کو مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے

کشمیری عوام کی جدوجہدِ حقِ خودارادیت کی حمایت پاکستان کے اصولی مؤقف کا حصہ ہے، صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہدِ حقِ خودارادیت کی حمایت پاکستان کے اصولی مؤقف کا حصہ ہے، جبکہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور شہریوں کو درپیش مشکلات پر عالمی برادری کو مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

وندر میں ماں بیٹے کے دو جنازے اٹھنے پر گھر میں صف ماتم بچھ گئی

پولیس سمیت انتظامیہ ذمہ دار ہے ایمر جنسی میں سہولیات فراہم نہیں کی گئی جس کی وجہ سے میرا بھائی تڑپ تڑپ کر دم توڑ گیا

سونمیانی وندر (نمائندہ بلوچستان آبزرور) وندر میں ماں بیٹے کے دو جنازے اٹھنے پر گھر میں صف ماتم بچھ چکی ہے پولیس سمیت انتظامیہ ذمہ دار ہے ایمر جنسی میں سہولیات فراہم نہیں کی گئی جس کی وجہ سے میرا بھائی تڑپ تڑپ کر دم توڑ گیا۔ ہر فورم پر انصاف کے لیے لڑیں گے قانون کا احترام کرتے ہیں لیکن انصاف نہ ملا تو سڑکوں پر نکلنے کے ساتھ ساتھ عدالت کا (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

225 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی بھنگ کی فصل تلف کر دی گئی

قلعہ عبداللہ (خ ن) ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان میں انسدادِ بھنگ مہم 2026 کے تحت مشترکہ کارروائی کے دوران 225 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی بھنگ کی فصل تلف کر دی گئی، جس کے بعد ضلع بھر میں تلف کی جانے والی فصل کا مجموعی رقبہ 1,602 ایکڑ تک پہنچ گیا۔

وندر مسافر کوچ کی ٹکر سے شہید ہونے والے ظہیر سوری کے بھائی عقیل سوری و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کشمیری عوام کی جدوجہد، قربانیوں اور حقِ خودارادیت کی حمایت جاری رہے گی

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی اور بھارتی مظالم کے خلاف عالمی ضمیر کو بھنجھوڑنے کیلئے شہر کے مختلف مقامات پر آگاہی پر مبنی سائن بورڈز آویزاں کیے گئے ہیں۔ ان سائن بورڈز کے ذریعے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے حقِ خودارادیت کی حمایت اور ان پر (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

سندھ کے پرائمری اساتذہ کو جلد ہی خوشخبری ملے گی، حاجی شفیع محمد سٹھیو

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) پرائمری اساتذہ کے سروس سٹرکچر کی پیشرفت کے حوالے سے پی ٹی الف سندھ کے ایک وفد نے جس میں آل سندھ پرائمری ٹیچرس ایسوسیئیشن پی ٹی الف کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو، ڈویژنل صدر عطاء اللہ اوڈھو، ضلع بدین کے صدر منظور (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان سے کٹوتی قبول نہیں۔ پروفیسر حلیم صادق

بلوچستان کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ صوبائی جنرل سیکرٹری

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے وفاقی حکومت کی جانب سے قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ میں بلوچستان کے حصے سے کٹوتی کی خبروں پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ بلوچستان پہلے ہی پسماندگی، معاشی بدحالی اور مسلسل نظرانداز کیے جانے جیسے سنگین مسائل کا شکار ہے، ایسے حالات میں صوبے کے مالی وسائل میں مزید کمی (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

نوجوان کے قتل اور ایک نوجوان کی گرفتاری کا معاملہ ورثاء کا اعلیٰ حکام سے شفاف تحقیقات اور انصاف کا مطالبہ

نوجوان محمد یونس کے قتل کے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کروا کر حقائق سامنے لائے جائیں' قاضی رند

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) گوٹھ عزیز آباد کے رہائشی قاضی رند، مولا بخش اور محمد عثمان نے اپنے برادری کے دیگر افراد کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نوجوان محمد یونس کے قتل کے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کروا کر حقائق سامنے لائے جائیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ متاثرہ خاندان کے افراد کے (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

عالمی برادری مقبوضہ کشمیر سے بھارتی قبضہ ختم کروائے۔ سید صادق آغا

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے یوم سیاہ مقبوضہ کشمیر کے موقع پر کہا ہے کہ 27 اکتوبر دنیا کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے جموں و کشمیر میں (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

اظہارِ تعزیت

دالبندین (نامہ نگار) اسسٹنٹ کمشنر دالبندین طاہر خان سنجرانی نے اپنے جاری کردہ ایک تعزیتی بیان میں ضلع چاغی کے ممتاز سیاسی وقبائلی رہنماء سردار عبد الرحمان کشانی کی وفات پر اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے بارگاہ خداوندی میں خصوصی طور پر دعا کی انہوں نے دعا کی کہ اللہ (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

صحبت پور، ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کشمیری بھائیوں سے اظہارِ یکجہتی کیلئے نکالی گئی ریلی کی قیادت کر رہی ہیں

STAND FOR JUSTICE
STAND FOR KASHMIR

محروم کوئٹہ مسائلستان بن چکا ہے' سید امان شاہ

عوام بجلی، گیس اور آٹے کے بحران سے دوچار ہیں۔ یہ شہر رہائش کے قابل نہیں سمجھا جاتا' صوبائی صدر عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ اس وقت بنیادی مسائل کی آماجگاہ بن چکا ہے، جہاں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، سردی کے باوجود گیس کی عدم دستیابی، آٹے کے شدید بحران اور امن وامان کی مخدوش صورتحال نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ عوام پہلے ہی مہنگائی اور معاشی (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

سابقہ ایم پی اے سردار امیر بخش بھٹو کی گاؤں دھامراہ آمد

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) سابقہ ایم پی اے سردار امیر بخش بھٹو کی گاؤں دھامراہ آمد، سابقہ ایم پی اے اور بھٹو خاندان کی اہم شخصیت سردار امیر بخش بھٹو گاؤں دھامراہ پہنچے اور اپنے دیرینہ ساتھی مرحوم ارشاد علی جونیجو کے انتقال پر ان کے فرزندان فیاض احمد جونیجو اور مقیم جونیجو سے تعزیت کی اور گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سردار امیر بخش بھٹو نے کہا کہ (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

پٹواری سمندر بگٹی اور پٹواری نعیم بگٹی کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں گھر گھر سروے مہم جاری

محکمہ ریونیو کے پٹواری سمندر بگٹی اور پٹواری نعیم بگٹی الاٹمنٹ کے حوالے سے گھر گھر سروے کے عمل میں مصروفِ عمل ہیں

چھتر (رپورٹ: غلام مرتضیٰ منگی) پٹواری سمندر بگٹی اور پٹواری نعیم بگٹی کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں گھر گھر سروے مہم جاری ضلع نصیر آباد میں محکمہ ریونیو کے پٹواری سمندر بگٹی اور پٹواری نعیم بگٹی الاٹمنٹ کے حوالے سے گھر گھر سروے کے عمل میں مصروفِ عمل ہیں۔ دونوں اہلکار اپنے محکمانہ فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں فیلڈ میں موجود ہیں اور متعلقہ معلومات کے حصول کے لیے گھر گھر جا کر سروے کر رہے ہیں۔ سروے کے دوران الاٹمنٹ سے متعلق (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

آئی جی ایف سی ساؤتھ کا بھتہ وصولی کے خلاف کارروائی کا اعلان خوش آئند ہے' بیروزگار یونین

سنگداس چوکی پر بھی بھتہ خوری کی روک تھام کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ صوبائی ترجمان

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان بے روزگار یونین کے صوبائی ترجمان نے آئی جی ایف سی ساؤتھ کی جانب سے تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے مبینہ بھتہ وصولی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کے اعلان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع قلات کی سنگداس پولیس چوکی سمیت دیگر مقامات پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں کے خاتمے کے لیے فوری اور مؤثر (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد پولیس کی کامیاب کارروائیاں: اقدامِ قتل کے 2 روپوش ملزمان گرفتار، چوری شدہ بھینس برآمد

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) جیکب آباد پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ دلمراد اور باہو کھوسو پولیس نے (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

محکمہ فشریز کی بہتری کیلئے مؤثر اقدامات یقینی بنائیں' عرفان اللہ خان

آبی وسائل کے تحفظ اور فشریز کے شعبے کی بہتری سے متعلق امور پر روشنی ڈالی گئی' کمشنر سبی ڈویژن

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کو محکمہ فشریز کی مجموعی کارکردگی، جاری سرگرمیوں اور محکمے سے متعلق امور کے حوالے سے اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز نے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران محکمہ فشریز کی کارکردگی، آبی وسائل کے تحفظ اور فشریز کے شعبے کی بہتری سے متعلق امور پر روشنی ڈالی گئی۔ کمشنر عرفان اللہ خان نے محکمے کی کارکردگی کا جائزہ (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

میلسی میں صوبہ جنوبی پنجاب کے حق میں عظیم الشان سیمینار آج بروز منگل ہوگا

میلسی (جنرل رپورٹر ذوالفقار احمد گاذر) پاکستان پیپلز پارٹی اور مرکزی تنظیم تاجران میلسی کے زیر اہتمام جنوبی پنجاب کو الگ صوبہ بنانے کے دیرینہ مطالبے کے حق میں "صوبہ ہے حق ہمارا" کے عنوان سے ایک عظیم الشان سیمینار و کنونشن کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

گوادر صوبائی حکومت کی ہدایات کی روشنی میں گورنمنٹ گرلز ہائر اسکول شمبے اسماعیل میں یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر منعقدہ تقریب سے اسکول کے ہیڈ لیس بلقیس سلیمان اور طالبات خطاب کر رہی ہیں

گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول سونمیانی میں یوم سیاہ کشمیر کی مناسبت سے ایک پروقار تقریب

کشمیری عوام کے جائز اور بنیادی حقوق کی حمایت جاری رکھی جائے گی

سونمیانی وندر (نمائندہ بلوچستان آبزرور) گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول سونمیانی میں یوم سیاہ کشمیر کی مناسبت سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا بنیادی مقصد مظلوم کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور طالبات میں مسئلہ کشمیر کی اہمیت کے حوالے سے شعور بیدار کرنا تھا۔ تقریب کے دوران طالبات اور معلمات نے کشمیری عوام کی طویل جدوجہد لازوال قربانیوں اور ان کے بنیادی حق خودارادیت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے طالبات کو کشمیر کی تاریخی حیثیت اہمیت اور وہاں کے عوام کو درپیش مشکلات و مظالم سے تفصیلی طور پر آگاہ (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

لورالائی میں پانی کی قلت پر ڈپٹی کمشنر کا اہم اجلاس

پی ایچ ای حکام کو فوری اقدامات اور غفلت کے مرتکب اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی ہدایت

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی زیرِ صدارت شہر کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی مسلسل قلت، عوامی شکایات اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایکسین پی ایچ ای نے شرکت کی۔ اجلاس میں پانی کی عدم فراہمی پر شدید تشویش کا (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

27 اکتوبر یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمٰن کاکڑ کی قیادت میں ریلی

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی ہدایت پر 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمٰن کاکڑ کی قیادت میں ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں ضلعی افسران اور مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر وریندر لعل کی قیادت میں کشمیری بھائیوں سے اظہارِ یکجہتی کیلئے یومِ سیاہ ریلی

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر وریندر لعل کی قیادت میں کشمیری بھائیوں سے اظہارِ یکجہتی کیلئے یومِ سیاہ ریلی کا انعقاد کیا گیا تفصیلات کے مطابق آج نصیر آباد میں کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قبضے کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرانے کیلئے ڈپٹی کمشنر (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے آل پارٹیز حریف کانفرنس کے سینئر ممبر سید فیض نقشبندی ملاقات کر رہے ہیں

کمشنر لورالائی کا ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کا تفصیلی دورہ

ٹیچنگ ہسپتال لورالائی محدود وسائل کے باوجود عوام کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے اہم کردار ادا کر رہا ہے' ولی محمد بڑیچ

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف وارڈز، طبی شعبوں، تشخیصی مراکز، ادویات کی فراہمی اور ہسپتال میں مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان اور ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر زین اللہ کاکڑ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران کمشنر ولی (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

لورالائی میں یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول میں یکجہتی ریلی

پاکستانی قوم ان کی جدوجہد اور جائز حقوق کی حمایت میں ان کے ساتھ کھڑی ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ملک بھر کی طرح لورالائی میں بھی کشمیری عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی اور بھارتی اقدامات کے خلاف یوم سیاہ منایا گیا۔ اس سلسلے میں گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی اسکول لورالائی میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بختیار احمد کاکڑ اور پرنسپل جمال الدین اتمانخیل کی سربراہی میں تدریسی عملے اور طلباء نے یکجہتی ریلی نکالی۔ ریلی میں اساتذہ اور طلباء نے شرکت کرتے ہوئے کشمیری عوام کے ساتھ اپنی بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شرکاء نے اس (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر سوئی میں ریلی، کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت کا اعادہ

سوئی (نمائندہ خصوصی) 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر آفس سوئی سے ایک ریلی نکالی گئی، جس کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر سوئی منصور علی شاہ اور ڈی ایس پی اعظم جان گیشکوری نے کی۔ ریلی میں شرکاء (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ۔ قومی امن کمیٹی کے کوارڈینیٹر حافظ محمد طاہر اشرفی علماو مشائخ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں تحصیل وندر میں ایک پُرامن اور بھرپور ریلی

عالمی برادری مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرانے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے

سونمیانی وندر (نمائندہ بلوچستان آبزرور) ڈپٹی کمشنر حب کی خصوصی ہدایت پر یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں تحصیل وندر میں ایک پُرامن اور بھرپور ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی اسسٹنٹ کمشنر وندر عارب وقار کی قیادت میں گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول وندر سے نکالی گئی جو شہر کے مختلف راستوں اور مرکزی بازار سے ہوتی ہوئی دوبارہ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کے احاطے میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول وندر کے ہیڈ ماسٹر محمد امین دودا، اسکول (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

حکومت نے عوام کو مافیاز کے رحم و کرم پر چھوڑ رکھا ہے' مولانا عبدالرحمٰن

مہنگائی بے روزگاری اور معاشی بدحالی کے ستائے عوام کے لیے گیس و بجلی کے ہوشربا بل ناقابلِ برداشت ہو چکے ہیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، مفتی رضا خان، سیٹھ اجمل بازئی، میر حشمت لہڑی، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

کشمیری عوام کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا

غلام رسول عمرانی

7 2 اکتوبر کا دن کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک اہم اور افسوس ناک دن ہے، جب 1947 میں بھارتی افواج جموں وکشمیر میں داخل ہوئیں

صوبائی مشیر برائے محنت و افرادی قوت بلوچستان کا 27 اکتوبر یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور اظہارِ یکجہتی' جدوجہدِ آزادی کو خراجِ تحسین

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) صوبائی مشیر برائے محنت وافرادی قوت بلوچستان سردار بابا غلام رسول عمرانی نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے ان کی جدوجہدِ آزادی کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر کا دن کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک اہم اور افسوس ناک دن ہے، جب 1947 میں بھارتی افواج جموں و کشمیر میں داخل ہوئیں۔ اس (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

ڈویژنل ڈائریکٹر کا گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کچھ عمقزئی کا دورہ

تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق اور معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے' عبدالواسع خان کاکڑ

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈویژنل ڈائریکٹر عبدالواسع خان کاکڑ کا گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کچھ عمقزئی کا دورہ لورالائی ڈویژن کے ڈویژنل ڈائریکٹر سکولز عبدالواسع خان کاکڑ نے آج گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کچھ عمقزئی کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ڈویژنل ڈائریکٹر نے سکول کے تعلیمی و انتظامی امور، طلبہ کی حاضری، تدریسی سرگرمیوں اور مجموعی تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا۔

قلات، ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری خالق آباد میں خواتین کی کھلی کچہری سے خطاب کر رہی ہیں

کشمیر کا فیصلہ اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری مسئلہ حل کر دینا چاہیے' عرض محمد بڑیچ

آج کا دن پوری دنیا میں کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی کے سلسلے میں یومِ سیاہ کے طور پر منایا جاتا ہے

کوئیٹہ (پ ر) مسلم لیگ نواز رخشان ڈویژن کے صدر وعوامی بڑیچ پینل کے بانی حاجی میر عرض محمد بڑیچ نے کشمیری عوام سے اظہار یک جہتی کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن پوری دنیا میں کشمیری عوام سے اظہارِ یکجہتی کے سلسلے میں یوم سیاہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے اپنی افواج کشمیر میں زبردستی اتار کر کشمیری عوام (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

اظہارِ تعزیت

کوئیٹہ (نامہ نگار) مسلم لیگ نواز رخشان ڈویژن کے صدر وعوامی بڑیچ پینل کے بانی حاجی میر عرض محمد بڑیچ نے اپنے جاری کردہ ایک تعزیتی بیان میں ضلع چاغی کے ممتاز سیاسی وقبائلی رہنماء سردار عبد الرحمان کشانی کی وفات پر اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

مخالف قوتوں کا جھوٹا پروپیگنڈا اور بہتان تراشی ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتے' مولانا عبدالرحمٰن رفیق

گیس لوڈشیڈنگ کا خاتمہ اور گھریلو صارفین کو بلاتعطل گیس کی فراہمی یقینی بنائیں

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، ڈپٹی کوآرڈینیٹر ڈیجیٹل میڈیا حافظ رشید احمد حقانی، شیخ ماندہ یونٹ کے امیر مولانا محمد صادق، جنرل سیکرٹری سید حاجی امان اللہ آغا اور دیگر رہنماؤں نے کلی مسلم آباد، شیخ ماندہ میں گیس پریشر کی بہتری کے لیے نئی پائپ لائن (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

27 اکتوبر یومِ سیاہ کشمیر، کشمیری عوام کی جدوجہد اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، سینیٹر ثناء جمالی

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا

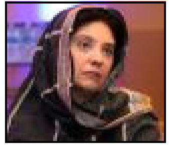

فیض آباد (رپورٹ محمد یونس عمرانی) سینیٹر ثناء جمالی نے 27 اکتوبر یومِ سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج مقبوضہ کشمیر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام کی جدوجہد، قربانیوں اور (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

عاشق علی شاہ جیلانیؒ ایک عظیم عالم سچے عاشق رسولؐ کا نمونہ رہے

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) ہم صاحبزادہ غوث اعظم حضرت سیدنا ہاشم الدین منصورالدین الگیلانی البغدادی کی سندھ آمد اور آستانہ عالیہ حضرت سید محمد عاشق علی شاہ جیلانیؒ میں پیر سید سردار علی شاہ جیلانی کی طرف سے عالمی سطح عظیم الشان گیارہویں شریف کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

لکپاس کسٹم چیک پوسٹ پر زیادتیوں کا نوٹس لیا جائے۔ ٹرانسپورٹرز

نئے تعینات عملے کا مسافر کوچز کے ساتھ نامناسب رویہ ناقابلِ قبول ہے، مرکزی ترجمان آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے مرکزی ترجمان نے لکپاس کسٹم چیک پوسٹ پر نئے تعینات ہونے والے عملے کی جانب سے مسافر کوچز کو مبینہ طور پر بلاوجہ تنگ کرنے، نامناسب رویہ اختیار کرنے اور تلاشی کے نام پر گھنٹوں روکنے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسافر کوچز کو طویل وقت تک روکنے سے نہ صرف ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ مسافروں کی سفری مشکلات میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور لوگوں کا قیمتی (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

صادق سنجرانی

27 اکتوبر یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیری بھائیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار اوران کی جدوجہدِ آزادی کی حمایت کرنا ہے

شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے ہمیشہ کشمیر کاز کو عالمی سطح پر اجاگر کیا' صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی *میر محمد صادق عمرانی* نے 27 اکتوبر یومِ سیاہ کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 27 اکتوبر یومِ سیاہ منانے کا مقصد کشمیری بھائیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار اوران کی جدوجہدِ آزادی کی حمایت کرنا ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے کشمیر پر ناجائز قبضہ (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ سے کراچی جانے والی مزید 2 مسافر کوچز ڈرائیوروں سمیت یرغمال

مسافروں کو کھلے میدان میں چھوڑ دیا گیا، ٹرانسپورٹرز کا شدید احتجاج

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ سے کراچی جانے والی مزید دو مسافر کوچز کو ڈرائیوروں سمیت مسلح افراد کی جانب سے یرغمال بنائے جانے اور مسافروں کو کھلے میدان میں چھوڑ دینے کے واقعے پر ٹرانسپورٹرز نے شدید احتجاج کرتے ہوئے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سخت سوالات اٹھائے ہیں۔ ٹرانسپورٹرز کے مطابق مسلح افراد دونوں کوچز کے ڈرائیوروں کو (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

DAEWOO
DAEWOO
ٹرانسپورٹرز کا شدید احتجاج

شہید کامران جان خراسانی انٹر اسکول فٹبال ٹورنامنٹ کوئٹہ کی افتتاحی تقریب

کوئٹہ (پ ر) شہید کامران جان خراسانی انٹر اسکول فٹبال ٹورنامنٹ کوئٹہ کی افتتاحی تقریب سردار یار محمد بڑیچ ریلوے فٹبال گراؤنڈ، جوائنٹ روڈ کوئٹہ میں منعقد ہوئی۔ ٹورنامنٹ کے آرگنائزر صفدر نواز اور ملک سعید خان بڑیچ (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

شکارپور' فیاض محمود شیخ کی ہدایت پر صفائی ستھرائی کی مہم جاری

کچرا پوائنٹس سے بروقت کوڑا کرکٹ اٹھا کر شہر کو تعفن سے پاک رکھا جائے گا

شکارپور (رپورٹ شاہد گولہ) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور چیئرمین میونسپل کمیٹی محترم شکارپور فیاض محمود شیخ صاحب کی ہدایت پر شہر میں صفائی ستھرائی کی مہم تیزی سے جاری ہے۔ اس سلسلے میں شعبہ سینیٹیشن کے تمام عملے نے مختلف علاقوں اور مرکزی شاہراہوں (بقیہ 72 صفحہ 3 پر)

ژوب کشمیریوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی پر 27 اکتوبر یومِ سیاہ کے حوالے سے تقریب

تقریب میں محکمہ تعلیم کے افسران، اساتذہ کرام، طلباء اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی

ژوب (بیور چیف رفیق قیصرانی) ضلع ژوب کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی پر 27 اکتوبر یوم سیاہ کے حوالے سے تقریب کا انعقاد 27 اکتوبر کے حوالے سے آج ضلع ژوب میں بھی یوم سیاہ کے سلسلے میں گورنمنٹ ہائی سکول ژوب میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر عزیز اللہ نے کی۔ تقریب میں محکمہ تعلیم کے افسران (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

پیر محمد صادق قریشی نقشبندی کی 47ویں سالگرہ کی تقریب

کوئٹہ (پ ر) پیر آف لواری شریف حضرت قبلہ پیر محمد صادق قریشی نقشبندی کی 47ویں سالگرہ کے موقع پر ایگریکلچر آفیسر عبدالحئی جمالی کی میزبانی میں کوئٹہ کے مرحوم درویش کریم بخش جمالی ہاؤس میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں سالگرہ کا کیک کاٹا گیا۔

میاں منیر احمد مشوری روحانی سفر کربلا، اور دیگر زیارتوں کیلئے عراق پہنچ گئے

زیارات روح کو سکون اور اطمینان اور دل کو سکون کا احساس فراہم کرتی ہے

لاڑکانہ (رپورٹ: عبدالفتاح عباسی) سندھ کی مشہور ومعروف درگاہ حضرت مشوری شریف کے صاحبزادہ میاں منیر احمد مشوری روحانی سفر کربلا، نجف اشرف، کاظمین شریف، بغداد شریف اور دیگر زیارتوں کے لیے عراق پہنچ گئے، جہاں حضرت سیدنا مولا علی المرتضیٰ (بقیہ 73 صفحہ 3 پر)

محترمہ سکینہ عبداللہ خان کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارک باد

محترمہ سکینہ عبداللہ خان نے اس موقع پر مبارک باد دینے والے مرکزی رہنماؤں اور عہدیداران کا شکریہ ادا کیا

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی نومنتخب ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات محترمہ سکینہ عبداللہ خان کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی دفتر اسلام آباد میں مبارک باد پیش کی گئی اور انہیں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا گیا۔ اس موقع (بقیہ 71 صفحہ 3 پر)

محترمہ سکینہ عبداللہ خان کو ڈپٹی سیکریٹری اطلاعات منتخب ہونے پر رہنماؤں کی جانب سے پھولوں کا گلدستہ دیا جا رہا ہے

صوبائی سالانہ صوبائی کنونشن اجلاس میں 6 ایوارڈ حاصل کر لیئے

غیر سیاسی عالمگیر تنظیم روحانی طلبہ جماعت صوبہ سندھ زون ون کا سالانہ صوبائی کنونشن اجلاس

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) روحانی طلبہ جماعت ضلع کے رہنماؤں کو تنظیمی بہترین کارکردگی دکھانے پر صوبائی سالانہ صوبائی کنونشن اجلاس میں 6 ایوارڈ حاصل کر لیئے، سندھ زون ون میں شیلڈ اور سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں صدر، پریس سیکریٹری، فنانس سیکریٹری وَ دیگر شاملِ ہیں تفصیلات کے مطابق جیکب آباد نوجوانوں کی غیر سیاسی عالمگیر تنظیم روحانی طلبہ جماعت صوبہ سندھ زون ون کا سالانہ صوبائی کنونشن اجلاس شکار پور کے نجی ہوٹل پر صوبائی قائدین کی صدارت میں منعقد ہوا، مختلف موضوعات پر مقررین رہنماؤں نے تفصیلی لیکچرز دیئے